یَا أَیُّھَا الَّذِیْنَ آمَنُوْا کُوْنُوْا أَنْصَارَ اللّٰہِ
(الصّف:۱۵)

ماہنامہ

انصار اللہ

قادیان

مجلس انصار اللہ بھارت کا ترجمان

جنوری/2021ء

مؤرخہ 12 دسمبر 2020ء کو مکرم امیر صاحب ضلع کالیکٹ کتاب اسلام اور معاشرتی مسائل (مضامین از حضرت خلیفۃ المسیح ؒ) بزبان ملیالم ترجمہ کا ایک نسخہ مکرم ناظم صاحب مجلس انصار اللہ پالگھاٹ ضلع کو دیکر اجراء کرتے ہوئے

مؤرخہ 12 دسمبر 2020ء کو مکرم امیر صاحب ضلع مالاپورم کتاب لیکچر سیالکوٹ (تصنیف لطیف حضرت خلیفہ مسیح موعودؑ) بزبان ملیالم ترجمہ کا ایک نسخہ مکرم ناظم صاحب مجلس انصار اللہ مالاپورم ضلع دیکر اجراء کرتے ہوئے

مؤرخہ 17 دسمبر 2020ء کو بمقام اسرانہ منعقدہ ریفریشر کورس برائے اراکین انصار اللہ ضلع پانی پت وسونی پت (صوبہ ہریانہ) کا ایک منظر

اس موقع پر مکرم ایچ شمس الدین صاحب قائد اشاعت، مکرم سید طفیل احمد شہباز صاحب معاون صدر برائے دفتری امور، مکرم حافظ سید رسول نیاز صاحب معاون صدر برائے تبلیغی و تربیتی امور اسٹیج پر موجود ہیں

مجلس انصاراللہ بھارت کی طرف سے منعقدہ مقابلہ مقالہ نویسی 2020ء میں
پوزیشن حاصل کرنے والے انصار کو انعامات دینے کے بعد مکرم مولانا عطاء
المجیب لون صاحب صدر مجلس انصاراللہ بھارت کے ساتھ لی گئی ایک تصویر

اس موقع پر مکرم حافظ سید رسول نیاز صاحب
اوّل انعام حاصل کرتے ہوئے

اس موقع پر مکرم محمد عارف ربّانی صاحب
دوم انعام حاصل کرتے ہوئے

اس موقع پر مکرم سید طفیل احمد شہباز صاحب
سوم انعام حاصل کرتے ہوئے

مؤرخہ 27 دسمبر 2020ء کو مجلس انصاراللہ کی طرف
سے کروناگاپلی (ضلع کولم) کے قبرستان میں
منعقدہ مشترکہ وقارِ عمال کا ایک منظر

مؤرخہ 27 دسمبر 2020ء کو مجلس انصاراللہ کی طرف
سے کروناگاپلی (ضلع کولم) کے قبرستان میں
منعقدہ مشترکہ وقارِ عمال کا ایک اور منظر

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ   نَحۡمَدُہٗ وَنُصَلِّی عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡمِ   وَعَلٰی عَبۡدِہِ الۡمَسِیۡحِ الۡمَوۡعُوۡدِ

یٰۤاَیُّہَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا کُوۡنُوۡۤا اَنۡصَارَ اللّٰہِ (سورۃ الصّف آیت:۱۵)

رَبِّ انۡفُخۡ رُوۡحَ بَرَکَۃٍ فِیۡ کَلَامِیۡ ھٰذَا وَاجۡعَلۡ اَفۡئِدَۃً مِّنَ النَّاسِ تَہۡوِیۡ اِلَیۡہِ (فتح اسلام)

مجلس اَنصارُ اللہ سلسلہ عالیہ احمدیہ بھارت کا ترجُمان

ماہنامہ اَنصارُ اللہ قادیان

أَشۡهَدُ أَنۡ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحۡدَهٗ لَا شَرِيۡكَ لَهٗ وَأَشۡهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبۡدُهٗ وَرَسُوۡلُهٗ
مَیں اقرار کرتا ہوں کہ اسلام احمدیت کی مضبوطی اور اشاعت اور نظام خلافت کی حفاظت کیلئے اِنۡ شَاءَ اللہ تعالیٰ آخر دم تک جدوجہد کرتا رہوں گا اور اس کیلئے بڑی سے بڑی قربانی پیش کرنے کیلئے ہمیشہ تیار رہوں گا نیز مَیں اپنی اولاد کو بھی ہمیشہ خلافت سے وابستہ رہنے کی تلقین کرتا رہوں گا۔(اِنۡ شَاءَ اللہ تعالیٰ)

جلد:19 | صلح 1400 ہجری شمسی ۔ جنوری/2021ء | شمارہ:1

فہرست مضامین

۞	اداریہ	2	خ	سگریٹ نوشی۔ایک نشہ،ایک مہلک مرض	18
۞	درس القرآن ودرس الحدیث	3	خ	سگریٹ نوشی کو ترک کریں	21
۞	ارشاداتِ عالیہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام	4	خ	حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بیان فرمودہ ایک دلچسپ حکایت سن کر ایک وکیل کا شراب کی عادت ترک کرنا	22
۞	گزارشات از صدر مجلس انصار اللہ بھارت	5	خ	مکرم محمد منصور احمد صاحب مرحوم RMS ساکن حیدر آباد دکن کا ذکر خیر	26
۞	خلاصہ جات خطبات جمعہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز	6	۞	سوسال قبل جنوری 2021ء	27
۞	تعارف کتب حضرت مسیح موعود علیہ الصّلوٰۃ والسلام، روحانی خزائن جلد دوازدہم (12)	11	۞	چندہ مجلس انصار اللہ کی اہمیت وبرکت	28
۞	جمعہ اور نیا سال مبارک ہو!	14		اخبار مجالس	29
۞	منظور شدہ مجلس عاملہ انصار اللہ بھارت برائے سال 2021ء	15			

نگران :

عطاء المجیب لون
صدر مجلس انصار اللہ بھارت

مدیر

حافظ سید رسول نیاز
Mob. 98763 32272

نائب مدیر

محمد عارف ربّانی
Mob. 60062 37424

مجلس ادارت

شیخ مجاہد احمد شاستری، ایچ شمس الدین، سید طفیل احمد شہباز، جاوید احمد لون، تسنیم احمد بٹ، سید اعجاز احمد آفتاب

مینیجر

مقصود احمد بھٹی
Mob. 84272 63701

مطبع

فضل عمر پرنٹنگ پریس قادیان

پروپرائٹر

مجلس انصار اللہ بھارت

مقام اشاعت

ایوان انصار قادیان، گورداسپور، پنجاب
فون : 01872-220186
ای میل: Ansarullah@qadian.in

بدل اشتراک سالانہ

سالانہ 210 روپے۔فی پرچہ 20 روپے
بیرون ملک سالانہ 50 یُو ایس ڈالر

ٹائٹل ڈیزائن: آر محمود احمد عبداللہ

شعیب احمد ایم اے پرنٹر و پبلشر نے فضل عمر پرنٹنگ پریس قادیان میں چھپوا کر دفتر انصار اللہ بھارت قادیان سے شائع کیا : پروپرائٹر مجلس انصار اللہ بھارت

اداریہ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ

’تمام گناہوں کی جڑھ شراب ہے‘

آج دنیا مختلف قسم کی نشہ کی عادتوں میں ملوث ہونے کی وجہ سے عوام وخواص بلالحاظ جانی ومالی نقصانات کا شکار ہورہے ہیں۔ چونکہ نشہ میں منہمک انسان نہ صرف اپنی ذات کو بلکہ اہل وعیال اور معاشرہ میں دیگر لوگوں کو بھی یکدم شدید نقصان پہنچاتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اس کی روک تھام کیلئے دنیاوی حکومتیں کئی قوانین اور جرمانے اپنے شہریوں پر عائد کرچکی ہیں۔ مارچ 11 کو No Smoking Day، مئی 31 کو No Tobacco Day منایا جاتا ہے۔ تا کہ لوگوں کو نشہ کے نقصانات سے آگاہ کیا جائے۔ 2008ء میں World Health Assembly میں بھارت کی طرف سے یہ تجویز پیش ہوئی کہ مہاتما گاندھی کے یوم پیدائش کو عالمی سطح پر Alcohol Free Day کے طور پر منایا جائے۔ نشہ کے بڑھتے نقصانات کو مدنظر رکھتے ہوئے World Health Organization نے اس قرارداد کو بھی منظور کرلیا۔ لیکن ہم جانتے ہیں کہ پھر بھی کوئی خاص نتائج برآمد نہیں ہورہے ہیں۔ اس کی وجہ یہی ہے کہ قائدین ان ہدایات پر سنجیدگی سے نہ خود عمل کرتے ہیں اور نہ قوانین کی پابندی کیلئے یکسوئی سے کوشاں ہیں۔ آنحضرتؐ کے حوالہ سے حضرت مصلح موعودؓ فرماتے ہیں۔

’’اہل عرب عادی شراب خور تھے۔ ہر معزز عرب خاندان میں دن میں پانچ دفعہ شراب پی جاتی تھی…اس قسم کے لوگوں سے ایسی تباہ کن عادت چھڑانا کوئی آسان بات نہ تھی، مگر ہجرت کے چوتھے سال آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر حکم نازل ہوا کہ شراب حرام کی جاتی ہے۔ اس حکم کا اعلان ہوتے ہی مسلمانوں نے شراب پینا بالکل ترک کردیا…اس انقلاب عظیم کو پیدا کرنے کیلئے کوئی خاص کوشش اور مجاہدہ کی ضرورت نہیں پڑی۔‘‘ (دیباچہ تفسیر القرآن صفحہ 158، 159)

دراصل اسلام نے بنیادی طور پر ایک اصول بیان کیا ہے کہ جو چیز بنی نوع انسان کو نفع سے زیادہ نقصان پہنچائے وہ حرام ہے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ ؕ قُلْ فِيْهِمَآ اِثْمٌ كَبِيْرٌ وَّمَنَافِعُ لِلنَّاسِ ۫ وَاِثْمُهُمَآ اَكْبَرُ مِنْ نَّفْعِهِمَا (البقرۃ:220) یعنی وہ تجھ سے شراب اور جوئے کے متعلق سوال کرتے ہیں۔ تُو کہہ دے کہ ان دونوں میں بڑا گناہ (بھی) ہے اور لوگوں کے لئے فوائد بھی۔ اور دونوں کا گناہ (کا پہلو) ان کے فائدے سے بڑھ کر ہے۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں۔

’’تجربہ شہادت دے رہا ہے کہ تمام گناہوں کی جڑھ شراب ہے کیونکہ وہ چند منٹ میں ہی بدمست بنا کر خون کرنے تک دلیر کردیتی ہے اور دوسری قسم کا فسق وفجور اس کے ضروری لوازم ہیں۔ میں سچ سچ کہتا ہوں اور اس پر زور دیتا ہوں کہ شراب اور تقویٰ ہرگز جمع نہیں ہوسکتے۔ اور جو شخص اس کے بدنتیجوں سے آگاہ نہیں وہ عقلمند ہی نہیں اور اس میں ایک اور بڑی مصیبت ہے کہ اس کی عادت کو ترک کرنا ہر ایک کا کام نہیں۔‘‘ (گناہ سے نجات کیونکر مل سکتی ہے۔ روحانی خزائن جلد 18 صفحہ 641)

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں۔

’’پس شراب اور جُوا وغیرہ جو ہیں کیونکہ خدا تعالیٰ نے جوئے کو بھی شراب کے ساتھ بیان فرما کر اِثْمٌ كَبِيْرٌ فرمایا ہے۔ یہ برائیاں مسلمانوں کی تباہی کا باعث ہیں۔ بلکہ ہر ایک کی تباہی کی بنیاد ہیں۔ کیونکہ یہ دین سے دُور لے جانے والی ہیں۔ خدا تعالیٰ سے دُور لے جانے والی ہیں اور جب انسان خدا تعالیٰ سے دُور چلا گیا تو پھر اپنے اوپر ہلاکت سہیڑ لی…احمدیوں کو بڑا پھونک پھونک کر چلنے کی ضرورت ہے اور نہ صرف اپنے آپ کو ان برائیوں سے بچانا ہے بلکہ اپنی نسلوں کی، اپنے بچوں کی خاص طور پر ان کی جو نوجوان ہیں، نوجوانی میں قدم رکھ رہے ہیں، حفاظت کرنی ہے۔ ان چیزوں کی، ان برائیوں کی اہمیت ان پر واضح کرنی ہے۔‘‘ (خطبہ جمعہ 2/اپریل 2010ء)

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں توفیق دے کہ ہم اِن اسلامی حسین تعلیمات پر خود عمل کرتے ہوئے دوسروں کو بھی پہنچا سکیں۔ آمین

حافظ سید رسول نیاز

القرآن الکریم

يَآَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْاَنْصَابُ وَالْاَزْلَامُ رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّيْطٰنِ فَاجْتَنِبُوْهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ○ اِنَّمَا يُرِيْدُ الشَّيْطٰنُ اَنْ يُّوْقِعَ بَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ فِي الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ وَيَصُدَّكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ وَعَنِ الصَّلٰوةِ ۚ فَهَلْ اَنْتُمْ مُّنْتَهُوْنَ ○ (المائدۃ:91,92)

ترجمہ: اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! یقیناً مدہوش کرنے والی چیز اور جوُا اور بت (پرستی) اور تیروں سے قسمت آزمائی یہ سب ناپاک شیطانی عمل ہیں۔ پس ان سے پوری طرح بچو تا کہ تم کامیاب ہو جاؤ۔

شیطان تو یہی چاہتا ہے کہ شراب اور جوئے کے ذریعہ سے تمہارے درمیان دشمنی اور بغض پیدا کردے اور تمہیں ذکرِ الٰہی اور نماز سے باز رکھے۔ تو کیا تم باز آجانے والے ہو؟

حدیث النّبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ كُنْتُ اَسْقِيْ اَبَا طَلْحَةَ الْاَنْصَارِيَّ وَاَبَا عُبَيْدَةَ بْنَ الْجَرَّاحِ وَاُبَيَّ بْنَ كَعْبٍ شَرَابًا مِنْ فَضِيْحٍ وَهُوَ تَمْرٌ فَجَاءَهُمْ اٰتٍ فَقَالَ اِنَّ الْخَمْرَ قَدْ حُرِّمَتْ فَقَالَ اَبُوْ طَلْحَةَ يَا اَنَسُ! قُمْ اِلٰى هٰذِهِ الْجِرَارِ فَاكْسِرْهَا قَالَ اَنَسٌ فَقُمْتُ اِلٰى مِهْرَاسٍ فَضَرَبْتُهَا بِاَسْفَلِهِ حَتّٰى انْكَسَرَتْ۔

(بخاری کتاب خبر الواحد باب ماجاء فی اجازۃ الواحد الصدوق)

ترجمہ: حضرت انس بن مالکؓ بیان کرتے ہیں کہ میں ابوطلحہ انصاری ابوعبیدہ بن جراح اور اُبَیّ بن کعب کو کھجور کی شراب پلا رہا تھا۔ کسی آنے والے نے بتایا کہ شراب حرام ہوگئی ہے یہ سن کر ابوطلحہ نے کہا کہ انس اٹھو۔ اور شراب کے مٹکوں کو توڑ ڈالو۔ انس کہتے ہیں کہ میں اٹھا اور پتھر کی کونڈی کا نچلا حصّہ مٹکوں پر دے مارا اور وہ ٹوٹ گئے۔

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

شریعت نے مُضرِ صحت چیزوں کو مُضرِ ایمان قرار دیا ہے

''حدیث میں آیا ہے وَمِنْ حُسْنِ اِسْلَامِ الْمَرْءِ تَرْكُ مَا لَا يَعْنِيهِ۔ یعنی اسلام کا حسن یہ بھی ہے کہ جو چیز ضروری نہ ہو وہ چھوڑ دی جاوے۔ اسی طرح پر یہ پان، حقّہ، زردہ (تمباکو)، افیون وغیرہ ایسی ہی چیزیں ہیں۔ بڑی سادگی یہ ہے کہ ان چیزوں سے پرہیز کرے۔ کیونکہ اگر کوئی اور بھی نقصان ان کا بفرض محال نہ ہو تو بھی اس سے ابتلا آجاتے ہیں اور انسان مشکلات میں پھنس جاتا ہے...عمدہ صحت کو کسی بیہودہ سہارے سے کبھی ضائع نہیں کرنا چاہئے۔ شریعت نے خوب فیصلہ کیا ہے کہ ان مضرِ صحت چیزوں کو مضرِ ایمان قرار دیا ہے اور ان سب کی سردار شراب ہے۔ یہ سچی بات ہے کہ نشوں اور تقویٰ میں عداوت ہے۔''

(ملفوظات جلد ۳ صفحہ ۲۹۲)

''اے عقلمندو! یہ دنیا ہمیشہ کی جگہ نہیں۔ تم سنبھل جاؤ۔ تم ہر ایک بے اعتدالی کو چھوڑ دو۔ ہر ایک نشہ کی چیز کو ترک کرو۔ انسان کو تباہ کرنے والی صرف شراب ہی نہیں بلکہ افیون، گانجہ، چرس، بھنگ، تاڑی اور ہر ایک نشہ جو ہمیشہ کے لئے عادت کر لیا جاتا ہے وہ دماغ کو خراب کرتا اور آخر ہلاک کرتا ہے۔ سو تم اس سے بچو۔ ہم نہیں سمجھ سکتے کہ تم کیوں ان چیزوں کو استعمال کرتے ہو جن کی شامت سے ہر ایک سال ہزارہا تمہارے جیسے نشہ کے عادی اس دنیا سے کوچ کرتے جاتے ہیں اور آخرت کا عذاب الگ ہے۔ پرہیزگار انسان بن جاؤ تا تمہاری عمریں زیادہ ہوں اور تم خدا سے برکت پاؤ۔ حد سے زیادہ عیاشی میں بسر کرنا لعنتی زندگی ہے۔ حد سے زیادہ بدخلق اور بے مہر ہونا لعنتی زندگی ہے۔''

(کشتی نوح، روحانی خزائن جلد ۱۹ صفحہ ۷۰، ۷۱)

''اے مسلمانو!...تمہارے نبی علیہ السلام تو ہر ایک نشہ سے پاک اور معصوم تھے۔ جیسا کہ وہ فی الحقیقت معصوم ہیں۔ سو تم مسلمان کہلا کر کس کی پیروی کرتے ہو۔ قرآن انجیل کی طرح شراب کو حلال نہیں ٹھہراتا۔ پھر تم کس دستاویز سے شراب کو حلال ٹھہراتے ہو۔ کیا مرنا نہیں ہے۔''

(کشتی نوح، روحانی خزائن جلد ۱۹ صفحہ ۷۱، حاشیہ)

گزارشات از صدر مجلس

ایک عظیم الشان انقلاب برپا کریں

دراصل انسان کی پیدائش کا حقیقی مقصد حقوق اللہ کے تحت وحدہٗ لاشریک کی عبادت کرنا ہے۔اور حقوق العباد کے تحت خدا کے بندوں کو توحید کی دعوت دینا ہے۔اس کیلئے اللہ تعالیٰ ابتدائے آفرینش سے لے کر آج تک انبیاء مبعوث کرتا رہا ہے اور خلفاء کو انبیاء کی نیابت میں کھڑا کرتا رہا ہے۔جب انسان الٰہی شریعتوں پر عمل کرنا چھوڑ دیتا ہے تو پھر انسانی زندگی میں خرابی، لاپرواہی پیدا ہوتی ہے اور تدریجاً دنیا میں تاریکی پھیل جاتی ہے۔اِس کائنات کی تخلیق کا مقصد ہی یہ تھا کہ انسان کو احسن اعمال کے بارے میں خدا تعالیٰ آزمائے۔جیسا کہ وہ فرماتا ہے۔وَ هُوَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ وَّ كَانَ عَرْشُهٗ عَلَى الْمَآءِ لِيَبْلُوَكُمْ اَيُّكُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا (ھود:8) یعنی اور وہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دنوں میں پیدا کیا اور اس کا تخت پانی پر تھا تا کہ وہ تمہیں آزمائے کہ تم میں سے کون بہترین عمل کرنے والا ہے۔

اِس دنیا میں انسان کو اللہ تعالیٰ نے اشرف المخلوقات کے طور پر پیدا کر کے اُس کی سہولت اور زینت کیلئے ہر قسم کی اشیاء کو نہ صرف پیدا کیا ہے بلکہ اُنہیں مسخر کرنے کیلئے صرف انسان کو دماغی صلاحیت عطا کی ہے۔جیسا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔اِنَّا جَعَلْنَا مَا عَلَى الْاَرْضِ زِيْنَةً لَّهَا لِنَبْلُوَهُمْ اَيُّهُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا (الکھف:8) یعنی یقیناً ہم نے جو کچھ زمین پر ہے اس کے لئے زینت کے طور پر بنایا ہے تا کہ ہم انہیں آزمائیں کہ ان میں سے کون بہترین عمل کرنے والا ہے۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں۔

”آدمی کو بیعت کر کے صرف یہی نہ ماننا چاہئے کہ یہ سلسلہ حق ہے اور اتنا ماننے سے اسے برکت ہوتی ہے۔صرف ماننے سے اللہ تعالیٰ خوش نہیں ہوتا جب تک اچھے عمل نہ ہوں...قرآن شریف میں اللہ تعالیٰ نے ایمان کے ساتھ عملِ صالح بھی رکھا ہے۔عملِ صالح اسے کہتے ہیں جس میں ایک ذرہ فساد نہ ہو...اگر ایک آدمی بھی گھر بھر میں عمل صالح والا ہو تو سب گھر بچا رہتا ہے۔سمجھ لو کہ جب تک تم میں عملِ صالح نہ ہو صرف ماننا فائدہ نہیں کرتا۔“ (ملفوظات جلد 4 صفحہ 274)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے امسال پہلی تاریخ کو خطبہ جمعہ میں موجودہ وباء کے مہیب نتائج اور دنیا کے حالات کا تذکرہ فرماتے ہوئے احمدیوں کو اپنی ذمہ داریاں یاددلاتے ہوئے تمام احمدیوں کو اپنے اندر انقلاب پیدا کرنے کی تحریک فرمائی ہے۔چنانچہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔

”پس ہر احمدی کو غور کرنا چاہئے کہ اس کے سپرد ایک بہت بڑا کام کیا گیا ہے اور اس کے سرانجام دینے کے لئے پہلے اپنے اندر پیار اور محبت اور بھائی چارے کی فضا کو پیدا کریں اپنے معاشرے میں احمدی معاشرے میں اور پھر دنیا کو اس جھنڈے کے نیچے لائیں جو حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بلند کیا تھا اور جو اللہ تعالیٰ کی توحید کا جھنڈا ہے، تبھی ہم اپنی بیعت کے مقصد میں کامیاب ہو سکتے ہیں، تبھی ہم بیعت کا حق ادا کرنے والے بن سکتے ہیں، تبھی ہم اللہ تعالیٰ کے فضلوں کے وارث ہو سکتے ہیں اور تبھی ہم نئے سال کی مبارکباد دینے کے اور لینے کے مستحق قرار دیئے جا سکتے ہیں اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق عطا فرمائے اور ہر احمدی مرد، عورت، جوان، بچہ، بوڑھا اس بات کو سمجھتے ہوئے یہ عہد کرے کہ اس سال میں نے دنیا میں ایک انقلاب پیدا کرنے کے لئے اپنی تمام تر صلاحیتوں کو استعمال کرنا ہے۔اللہ تعالیٰ اس کی ہر ایک احمدی کو توفیق عطا فرمائے۔“

(خطبہ جمعہ فرمودہ یکم جنوری 2021ء)

تمام انصار بھائیوں کی خدمت میں نئے سال کی مبارکبادی پیش کرتے ہوئے عرض ہے کہ ہمیں اپنے آپ کو اور گھروں کو بچانے کیلئے عمل صالح بجالانے اور سیدنا حضور انور کے ارشادات پر کما حقہ عمل کرنے کی طرف توجہ دینے کی ضرورت ہے۔اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق عطا فرمائے۔آمین

عطاء المجیب لون
صدر مجلس انصار اللہ بھارت

خلاصہ جات خطباتِ جمعہ ماہ نومبر 2020ء

سیّدنا حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

خطبہ جمعہ: 06 نومبر 2020ء بمقام مسجد مبارک، اسلام آباد، برطانیہ
تحریک جدید کے 87 ویں سال کا بابرکت اعلان

تشہد، تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے سورۃ البقرۃ کی 275 ویں آیت کی تلاوت فرمائی اَلَّذِیۡنَ یُنۡفِقُوۡنَ اَمۡوَالَھُمۡ بِالَّیۡلِ وَالنَّھَارِ سِرًّا وَّعَلَانِیَۃً فَلَھُمۡ اَجۡرُھُمۡ عِنۡدَ رَبِّھِمۡ ۚ وَلَا خَوۡفٌ عَلَیۡھِمۡ وَلَا ھُمۡ یَحۡزَنُوۡنَ ۔یعنی وہ لوگ جو اپنے اموال خرچ کرتے ہیں رات کو بھی اور دن کو بھی چھپ کر بھی اور کھلے عام بھی تو ان کے لئے ان کا اجر ان کے رب کے پاس ہے اور ان پر کوئی خوف نہیں ہوگا اور نہ وہ غم کریں گے۔

حضور انور نے فرمایا: قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ نے مؤمنوں کو متعدد جگہ مالی قربانیوں کی طرف توجہ دلائی ہے۔اس آیت میں بھی مؤمنوں کی اس خصوصیت کا ذکر فرمایا ہے کہ مؤمن اللہ تعالیٰ کی راہ میں رات دن خرچ کرتے رہتے ہیں اور یہ خرچ ان کا چھپ کر بھی ہوتا ہے اور دکھا کر بھی ہوتا ہے اور اللہ تعالیٰ کے نزدیک یہ دونوں طریق قبولیت کا درجہ پاتے ہیں دوسری جگہ فرمایا کہ ان مؤمنوں کی اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرنے کی نیت اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنا ہوتی ہے جیسا کہ فرماتا ہے۔ وَمَا تُنۡفِقُوۡنَ اِلَّا ابۡتِغَآءَ وَجۡہِ اللّٰہِ۔ اور اللہ کی رضا کے حصول کے علاوہ کبھی خرچ ہی نہیں کرتے یعنی ان کا مقصد ہی اللہ تعالیٰ کی رضا ہوتا ہے پس ایک حقیقی مؤمن کی یہی نشانی ہے کہ وہ نیکیاں بجا لائے اللہ تعالیٰ کی راہ میں اپنے پاکیزہ مال سے خرچ کرے۔کبھی ظاہر کر کے نیکی کرے کبھی چھپ کر نیکی کرے۔ یہ قربانیاں اللہ تعالیٰ کے ہاں مقبول ہوتی ہیں بشرطیکہ اللہ تعالیٰ کی رضا کا حصول ان قربانیوں کا مقصود ہو۔اگر صرف دکھاوے کی قربانیاں ہیں تو پھر ایسی قربانیاں اللہ تعالیٰ کے ہاں قبولیت کا درجہ نہیں پاتیں۔ پس یہ ہے وہ روح جس کو سامنے رکھ کر ایک مؤمن کو قربانی کرنی چاہئے اور جس کو سامنے رکھتے ہوئے افراد جماعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے مالی قربانیاں کرتے ہیں۔

قادیان سے وکیل المال صاحب لکھتے ہیں کرولائی کے ایک دوست کا چندہ پانچ لاکھ روپے تھا انہوں نے کچھ رقم اپنے کاروبار کیلئے رکھی ہوئی تھی اسی وقت چندہ تحریک جدید کی ادائیگی کا بھی مطالبہ تھا۔انہوں نے وہ رقم چندے میں ادا کر دی۔ اللہ تعالیٰ نے ان پر فضل فرمایا کہ تھوڑی دیر میں چندے کی رقم سے کئی گنا زیادہ رقم ان کے اکاؤنٹ میں کسی طرف سے جمع ہوگئی۔اسکے بعد موصوف نے ایک خطیر رقم تحریک جدید کیلئے پیش کی۔حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے پوری دُنیا سے مالی قربانی کے بہت سے ایمان افروز واقعات پیش فرمائے۔

حضور انور نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کے فضل سے تحریک جدید کا چھیاسیواں سال 31/اکتوبر کو ختم ہوا اور ستاسیواں سال شروع ہو گیا۔ اس سال جماعتہائے احمدیہ کو تحریک جدید کے مالی نظام میں ایک کروڑ چوّن لاکھ پاؤنڈ کی مالی قربانی پیش کرنے کی توفیق ملی۔ یہ وصولی گذشتہ سال کے مقابلہ میں آٹھ لاکھ بیاسی ہزار پاؤنڈ زیادہ ہے۔

حضور انور نے پہلی دس پوزیشن بیان کرتے ہوئے فرمایا: پہلا نمبر جرمنی کا ہے، پھر برطانیہ کا ہے، پھر امریکہ کا ہے پاکستان کا بھی بیچ میں آ جاتا ہے، امریکہ نمبر تین پھر کینیڈا، پھر مڈل ایسٹ کا ایک ملک ہے،

پھر بھارت ہے، پھر آسٹریلیا ہے، پھر انڈونیشیا ہے، پھر گھانا ہے اور پھر ایک اور مڈل ایسٹ کی جماعت ہے۔

حضورانور نے قربانی کے لحاظ سے انڈیا کی پہلی دس جماعتیں یہ بیان فرمائیں: کوئمبٹور نمبر ایک پہ، کرولائی، پھر قادیان، پھر پتھ پریم، پھر حیدرآباد، کنانور ٹاؤن، کولکتہ، کالی کٹ، بنگلور، ماتھوٹم۔ فرمایا: پہلے دس صوبے جات جو ہیں ان میں کیرالہ نمبر ایک پہ ہے، تامل ناڈو، پھر کرناٹک، پھر جموں کشمیر، پھر تلنگانہ، پنجاب، اڈیشہ، بنگال، دہلی، مہاراشٹرا۔ اللہ تعالیٰ ان سب کے اموال ونفوس میں بے انتہا برکت عطا فرمائے اور ان کی قربانیوں کو قبول فرمائے۔ اسکے ساتھ ہی میں تحریک جدید کا بھی اعلان کرتا ہوں جو یکم نومبر سے شروع ہو چکا ہے۔

حضورانور نے فرمایا: اب میں اس طرف بھی توجہ دلانا چاہتا ہوں کہ آجکل بہت دعاؤں کی ضرورت ہے ہم اپنے لئے اور جماعت کیلئے تو دعائیں کرتے ہیں مسلمانوں کیلئے بھی عمومی طور پر دعاؤں کی ضرورت ہے۔ آجکل مسلمانوں کے خلاف غیر مسلم دنیا کے بعض ممالک کے لیڈر بڑے بغض اور کینہ کے جذبات رکھتے ہیں وہ اس جمہوری دور میں عوام کو خدا سمجھ کر ان کی خواہش کے مطابق اپنے بیان اور پالیسیاں بنانے کی کوشش کرتے ہیں اور عوام الناس کا ایک بڑا حصہ بھی اسلام سے صحیح واقفیت نہ ہونے کی وجہ سے مسلمانوں کے خلاف ہے بہرحال ہم نے دعاؤں کے ساتھ دنیا کو بتانا ہے کہ اسلام کی حقیقت کیا ہے۔ گزشتہ دنوں فرانس کے صدر نے بیان دیا کہ اسلام کرائسس کا شکار مذہب ہے۔ کرائسس کا شکار تو ان کا خود اپنا مذہب ہے۔ اسلام تو اللہ تعالیٰ کے فضل سے زندہ مذہب ہے اور اللہ تعالیٰ ہر زمانے میں اس کی حفاظت کی ذمہ داری لئے ہوئے ہے اس زمانے میں بھی حضرت مسیح موعودؑ کے ذریعہ سے اس کی تبلیغ دنیا کے چاروں کونوں میں پھیل رہی ہے۔ کووِڈ کے دنوں میں مَیں نے چند سربراہان حکومت کو دوبارہ خط لکھے تھے، فرانس کے صدر کو بھی لکھا تھا اور اس میں حضرت مسیح موعودؑ کے الفاظ میں یہ تنبیہ بھی کی تھی کہ یہ عذاب اور آفات ظلموں کی وجہ سے آتے ہیں اس لئے تمہیں اس طرف توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ ظلموں کو ختم کرو اور انصاف کو قائم کرو اور حق پر مبنی بیان دو۔

خطبہ جمعہ 13 نومبر 2020ء بمقام مسجد مبارک، اسلام آباد، برطانیہ
حضرت عبداللہ بن عمرو اور حضرت ابودجانہ رضی اللہ عنہما کا ایمان افروز تذکرہ

تشہد، تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: آج بدری صحابہ کا ذکر ہوگا۔ حضرت عبداللہ بن عمرو کا ذکر چل رہا تھا۔ حضرت جابر بن عبداللہ بیان کرتے ہیں کہ غزوہ احد کے دن میرے والد کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اس حال میں لایا گیا کہ آپ کا مثلہ کیا گیا تھا یعنی جسم کے اعضاء کاٹ دیئے گئے تھے خاص طور پر کان اور ناک۔ آپ کی میت رسول اللہؐ کے سامنے رکھی گئی تو کہتے ہیں کہ میں ان کے چہرے سے کپڑا اٹھانے لگا تو لوگوں نے مجھے منع کیا۔ پھر لوگوں نے ایک عورت کی چیخنے کی آواز سنی تو کسی نے کہا کہ وہ حضرت عبداللہ بن عمرو کی بیٹی ہیں ان کا نام حضرت فاطمہ بنت عمرو تھا یا یہ بھی کہا جاتا ہے کہ حضرت عبداللہ بن عمرو کی بہن تھیں۔ اس پر رسول اللہؐ نے فرمایا مت رو کیونکہ فرشتے مسلسل اس پر اپنے پَروں سے سایہ کئے ہوئے ہیں۔

حضورانور نے فرمایا: غزوہ احد کے شہداء کی نماز جنازہ کے بارے میں مختلف آراء ہیں۔ صحیح بخاری کی روایت میں حضرت جابر بن عبداللہ بیان کرتے ہیں کہ نہ ان کو نہلایا گیا اور نہ ہی ان کی نماز جنازہ پڑھی گئی۔ صحیح بخاری کی ایک دوسری روایت یہ بھی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے غزوہ احد کے شہداء کا جنازہ پڑھا۔ بخاری کی ایک دوسری روایت میں ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے شہدائے احد کا جنازہ غزوہ احد کے آٹھ سال بعد پڑھا۔ سنن ابن ماجہ میں ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم دس دس شہداء کا جنازہ پڑھتے اور حضرت حمزہ کی میت آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ہی موجود رہتی جبکہ باقی شہداء کو لے جایا جاتا۔ سنن ابو داؤد میں ہے کہ ان کو ان کے خون یعنی زخموں سمیت دفنا دیا گیا اور ان میں سے کسی کی بھی نماز جنازہ نہیں ادا کی گئی۔ سیرت خاتم النبیین میں حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم اےؓ لکھتے ہیں کہ نماز جنازہ اس وقت ادا نہیں کی گئی۔ لیکن بعد میں زمانہ وفات کے قریب آنحضرتؐ نے خاص طور پر شہدائے احد پر جنازہ کی نماز ادا کی۔

حضرت جابر بن عبداللہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے اپنے والد کے

لئے غزوہ احد کے چھ ماہ بعد قبر بنائی اور انہیں اس میں دفن کیا تو میں نے ان کے جسم میں کوئی تغیر نہیں پایا۔

حضرت جابر بن عبداللہ بیان کرتے ہیں کہ مجھے رسول اللہؐ ملے تو آپ نے فرمایا اے جابر کیا بات ہے میں تمہیں غمگین دیکھ رہا ہوں میں نے عرض کی یا رسول اللہؐ میرے والد غزوہ احد میں شہید ہو گئے اور وہ قرض اور اولاد چھوڑ گئے ہیں۔ آپ نے فرمایا کیا میں تمہیں اس چیز کی خوشخبری نہ دوں جس سے اللہ نے تمہارے والد سے ملاقات کی ہے۔ میں نے عرض کی جی یا رسول اللہؐ۔ آپ نے فرمایا اللہ نے کسی سے کلام نہیں کیا مگر پردے کے پیچھے سے لیکن اللہ نے تمہارے والد کو زندہ کیا اور پھر ان سے آمنے سامنے ہو کر کلام کیا اور فرمایا اے میرے بندے مجھ سے مانگ کہ میں تجھے دوں۔ انہوں نے عرض کی کہ اے میرے ربّ مجھے دوبارہ زندہ کر دے تا کہ میں تیری راہ میں دوبارہ قتل کیا جاؤں۔ اس پر اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ میں یہ فیصلہ کر چکا ہوں کہ جو ایک بار مر جائیں وہ دنیا میں دوبارہ نہیں لوٹائے جائیں گے۔ حضرت عبداللہ بن عمرو نے اللہ سے عرض کی کہ اے میرے ربّ میرے پیچھے رہنے والوں تک یہ بات پہنچا دے۔ اس موقع پر اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی کہ وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ قُتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتًا ؕ بَلْ اَحْيَآءٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ يُرْزَقُوْنَ یعنی جو اللہ کی راہ میں مارے گئے تم انہیں ہرگز مردہ نہ سمجھو بلکہ وہ تو زندہ ہیں۔ انہیں ان کے رب کے ہاں رزق عطا کیا جا رہا ہے۔

حضور انور نے فرمایا: اگلے جن صحابی کا ذکر ہے ان کا نام ہے حضرت ابودجانہ۔ ان کا تعلق انصار کے قبیلہ خزرج کی شاخ بنو ساعدہ سے ہے۔ حضرت ابودجانہ غزوہ بدر احد اور دیگر تمام غزوات میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ رہے۔ حضرت ابودجانہ کا شمار انصار کے کبار صحابہ میں ہوتا تھا اور انہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے غزوات میں نمایاں حیثیت حاصل تھی۔ جب جنگ ہوتی تو حضرت ابودجانہ بہت شجاعت کا اظہار کرتے اور وہ کمال کے گھوڑ سوار تھے۔ ان کے پاس سرخ رنگ کا ایک رومال تھا جسے وہ صرف جنگ کے وقت سر پر باندھتے تھے۔ جب وہ سرخ رومال سر پر باندھتے تو لوگوں کو علم ہو جاتا کہ اب وہ لڑائی کے لئے تیار ہیں۔ حضرت ابودجانہ کا شمار دلیر اور بہادر لوگوں میں ہوتا تھا۔ محمد بن ابراہیم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت ابودجانہ جنگوں میں اپنے سرخ عمامے کی وجہ سے پہچانے جاتے تھے اور غزوہ بدر میں بھی یہ ان کے سر پر تھا اور محمد بن عمر کہتے ہیں کہ حضرت ابودجانہ غزوہ احد میں بھی اسی طرح شامل ہوئے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ثابت قدم رہے اور موت پر آپ سے بیعت کی۔ غزوہ احد کے دن حضرت ابودجانہ اور حضرت مصعب بن عمیر نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا بھرپور دفاع کیا۔ حضرت ابودجانہ شدید زخمی ہو گئے تھے اور حضرت مصعب بن عمیر اس دن شہید ہوئے۔

زید بن اسلم بیان کرتے ہیں کہ حضرت ابودجانہ کے پاس لوگ آئے۔ کسی نے پوچھا کہ آپ کا چہرہ کیوں چمک رہا ہے تو حضرت ابودجانہ نے کہا میرے اعمال میں سے میرے دو کام ایسے ہیں جو میرے نزدیک بہت زیادہ وزنی اور پختہ ہیں پہلا یہ کہ میں کبھی ایسی بات نہیں کرتا جس کا مجھ سے تعلق نہ ہو دوسرا یہ کہ میرا دل مسلمانوں کے لئے ہمیشہ صاف رہتا ہے۔ حضرت ابودجانہ جنگ یمامہ میں شہید ہوئے۔ مسیلمہ کذاب نے رسول اللہؐ کی وفات کے بعد جھوٹی نبوت کا دعویٰ کر کے مدینہ پر لشکر کشی کا ارادہ کیا تو حضرت ابوبکر نے اس کی سرکوبی کے لئے 12 ہجری میں لشکر روانہ کیا۔ حضرت ابودجانہ بھی اس لشکر کا حصہ تھے حضرت ابودجانہ نے جنگ یمامہ میں سخت لڑائی کی اور شہادت کا رتبہ حاصل کیا۔

حضور انور نے خطبہ کے آخر میں ایک شہید مکرم محبوب خان صاحب ابن سید جلال صاحب ضلع پشاور جن کو مخالفین احمدیت نے 8/نومبر 2020ء کو صبح آٹھ بجے فائرنگ کر کے شہید کر دیا تھا۔ **انا للہ وانا الیہ راجعون**۔ اسی طرح فخر احمد فرخ صاحب مربی سلسلہ اور ان کے بیٹے احتشام عبداللہ (وقف نو) ان دونوں باپ بیٹے کی یکم نومبر 2020 کو روڑ ایکسیڈنٹ میں موقع پر ہی وفات ہو گئی تھی۔ **انا للہ وانا الیہ راجعون** اور مکرم ڈاکٹر عبدالکریم صاحب ابن میاں عبداللطیف صاحب ربوہ، 14 ستمبر کو ان کی 92 سال کی عمر میں وفات ہوئی **انا للہ وانا الیہ راجعون**۔ ان مرحومین کے اوصاف حمیدہ بیان فرما کر نماز کے بعد ان کی نماز جنازہ غائب پڑھانے کا اعلان فرمایا۔

خطبہ جمعہ: 20 نومبر 2020ء بمقام مسجد مبارک، اسلام آباد، برطانیہ
آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بدری صحابہ کرامؓ کا ایمان افروز تذکرہ

تشہد، تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: آج جن صحابی کا پہلے ذکر ہوگا ان کا نام ہے حضرت عوف بن حارث بن رفاعہ انصاری، روایات میں آپ کا نام عوف بن عفراء، عوف بن حارث اور عوذ بن عفراء بیان ہوا ہے۔ آپ کا تعلق انصار کے قبیلہ بنو نجار سے تھا۔ حضرت معاذ اور حضرت مُعَوِّذ حضرت عوف کے بھائی تھے۔ حضرت عوف انصار کے ان چھ افراد میں شامل تھے جنہوں نے سب سے پہلے مکہ آ کر بیعت کی۔ آپ بیعت عقبہ میں بھی شامل تھے۔ جب آپ نے اسلام قبول کیا تو حضرت اسعد بن زرارہؓ اور حضرت عمارہ بن حزمؓ کے ساتھ مل کر بنو مالک بن نجار کے بت توڑے۔ غزوہ بدر کے دن جب جنگ جاری تھی تو حضرت عوف بن حارثؓ نے رسول اللہؐ سے پوچھا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ اپنے بندے کی کس بات سے زیادہ خوش ہوتا ہے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس بات سے کہ اس کا ہاتھ جنگ میں مصروف ہو اور زرہ کے بغیر بے خوف لڑ رہا ہو۔ اس پر حضرت عوف بن عفراءؓ نے اپنی زرہ اتار دی اور آگے بڑھ کر لڑنا شروع کر دیا یہاں تک کہ شہید ہو گئے۔ حدیث اور سیرت کی کتب میں غزوہ بدر میں ابوجہل پر حملہ کرنے والے صحابہ کے متعلق جو نام ملتے ہیں ان میں حضرت عوف بن عفراء کا نام بھی آتا ہے۔

اگلے صحابی جن کا ذکر ہے وہ ہیں حضرت ابوایوب انصاریؓ۔ آپؓ کا تعلق انصار کے قبیلہ خزرج کی شاخ بنو نجار سے تھا۔ آپؓ کو عقبہ ثانیہ کے موقع پر ستر انصار کے ہمراہ بیعت کرنے کی سعادت نصیب ہوئی۔ ہجرت کے بعد جب رسول اللہؐ مدینہ تشریف لائے تو آپؐ مسجد نبوی اور اپنے گھروں کی تعمیر تک ان ہی کے گھر میں قیام فرما رہے۔

حضرت ابوایوب نبیؐ کیلئے کھانا بناتے تھے اور جب وہ کھانا رسول اللہؐ کی طرف سے ان کے پاس واپس لایا جاتا تو وہیں سے کھاتے جہاں سے آنحضرتؐ نے کھایا تھا۔ انہوں نے ایک دفعہ آپ کیلئے کھانا تیار کیا جس میں لہسن تھا آنحضرتؐ نے کھانا نہیں کھایا تو حضرت ابوایوب گھبرا گئے اور آپؐ کی طرف اوپر گئے اور پوچھا کہ کیا لہسن حرام ہے۔ نبیؐ نے فرمایا نہیں لیکن میں اسے ناپسند کرتا ہوں۔ اس پر ابوایوب انصاریؓ نے کہا جس کو آپ ناپسند کرتے ہیں میں اس کو ناپسند کرتا ہوں۔ ایک دوسری روایت میں پیاز کا بیان ہوا ہے فرمایا میں نے ناپسند کیا کہ اسے کھاؤں اس فرشتہ کی وجہ سے جو میرے پاس آتا ہے البتہ تم لوگ اسے کھاؤ۔

حضرت ابوایوب انصاریؓ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ غزوہ بدر، غزوہ احد اور غزوہ خندق سمیت تمام غزوات میں شامل ہونے کی سعادت نصیب ہوئی۔ ایک موقع پر آپؓ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے خیمہ کے باہر ننگی تلوار لئے تمام رات پہرہ دیتے رہے جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو اس کا علم ہوا تو آپؐ نے دعا فرمائی کہ اَللّٰھُمَّ اِحْفَظْ اَبَا اَیُّوْبَ کَمَا بَاتَ یَحْفَظُنِیْ کہ اے اللہ ابوایوب کی حفاظت فرما جس طرح اس نے پوری رات میری حفاظت کرتے ہوئے گزاری۔

ایک روایت میں ہے کہ حضرت ابوایوبؓ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ جس نے ماں اور اسکے بیٹے کے درمیان جدائی ڈالی تو اللہ تعالیٰ اسکے اور اسکے پیاروں کے درمیان قیامت کے دن جدائی ڈال دے گا۔

حضرت ابوایوبؓ کا فضل وکمال اس قدر مسلّم تھا کہ خود صحابہ ان سے مسائل دریافت کرتے تھے۔ حضرت ابوایوب انصاریؓ رسول کریمؐ کے بعد اپنی وفات تک جہاد سے چمٹے رہے۔ باون ہجری میں قسطنطنیہ کی جنگ میں آپؓ کی وفات ہوئی۔ یزید بن معاویہ نے ان کی نماز جنازہ پڑھائی۔ حضرت ابوایوب انصاریؓ کا مزار ترکی کے شہر استنبول میں ہے۔ ترکی کے اکثر لوگ سکون قلب کیلئے یہاں حاضر ہوتے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا: اب بدری صحابہ کا ذکر تو ختم ہو گیا لیکن چاروں خلفاء کا انشاء اللہ بیان کروں گا۔ اسی طرح شروع میں بعض صحابہ کا مختصر ذکر ہوا تھا اگر ان کے بارے میں کچھ اور مواد میسر آیا تو وہ بھی بیان کر دوں گا۔

بعدہٗ حضور انور نے مکرم عبدالحئی منڈل صاحب، مکرم سراج الاسلام صاحب معلمین سلسلہ انڈیا، حضرت مسیح موعودؑ کے نواسے مکرم شاہد احمد خان پاشا صاحب ابن حضرت نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہؓ اور مکرم سید مسعود احمد شاہ صاحب (یوکے) کا ذکر خیر فرمانے کے بعد فرمایا کہ نماز وں کے بعد ان کی نماز جنازہ غائب بھی پڑھاؤں گا۔

خطبہ جمعہ: 27 نومبر 2020ء بمقام مسجد مبارک، اسلام آباد، برطانیہ
بدری صحابی حضرت علی رضی اللہ عنہ کا ایمان افروز تذکرہ

تشہد، تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: آج حضرت علی بن ابو طالب کا ذکر کروں گا۔ ان کے والد کا نام عبد مناف تھا جن کی کنیت ابو طالب تھی۔ آپ کی والدہ کا نام فاطمہ بنت اسد بن ہاشم تھا۔ آپ بعثت نبوی سے دس سال قبل پیدا ہوئے تھے۔ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے حلیے کے بارے میں بیان ہوتا ہے کہ آپ کا قد درمیانہ تھا آنکھیں سیاہ تھیں جسم فربہ تھا کندھے چوڑے تھے۔ حضرت علی کے تین بھائی اور دو بہنیں تھیں ان کے بھائی طالب، عقیل، جعفر اور بہنیں ام ہانی اور ام جمانہ۔ ان میں طالب اور جمانہ کے علاوہ باقی سب نے اسلام قبول کر لیا تھا۔ حضرت علی کی کنیت ابوالحسن، ابوسبطین اور ابوتراب تھی۔ صحیح بخاری کی روایت کے مطابق حضرت سہل بن سعد بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حضرت فاطمہ کے گھر آئے تو حضرت علی کو گھر میں نہ پایا۔ آپ نے پوچھا تمہارے چچا کا بیٹا کہاں ہے حضرت فاطمہ نے کہا میرے اور ان کے درمیان کوئی بات ہو گئی تھی تو وہ مجھ سے ناراض ہو کر چلے گئے اور قیلولہ بھی میرے پاس نہیں کیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی آدمی سے کہا دیکھو وہ کہاں ہیں۔ وہ آیا اور کہا کہ یا رسول اللہ وہ مسجد میں سوئے ہوئے ہیں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں چلے گئے اور حضرت علی وہاں لیٹے ہوئے تھے ان کے پہلو سے ان کی چادر ہٹی ہوئی تھی اور کچھ مٹی لگ گئی تھی۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مٹی پونچھی اور فرمایا اٹھو اے ابوتراب اٹھو اے ابوتراب۔ اس وقت سے ابوتراب ان کی کنیت پڑ گئی اور اس نام سے وہ پکارے جانے لگے۔

حضرت علیؓ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی کفالت میں کس طرح آئے اس بارے میں بیان ہوتا ہے کہ حضرت ابوطالب کثیر العیال تھے چنانچہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے چچا حضرت عباس سے جو بنو ہاشم میں زیادہ خوشحال تھے فرمایا کہ اے عباس آپ کا بھائی ابوطالب کثیر العیال ہے۔ قحط کی وجہ سے لوگوں کی جو حالت ہے وہ آپ دیکھ رہے ہیں۔ آپ میرے ساتھ چلیں تا کہ ہم ان کی عیال داری میں کچھ کمی کر دیں۔ ان کے بیٹوں میں سے ایک میں لے لیتا ہوں ایک آپ لے لیں۔ حضرت عباس نے کہا ٹھیک ہے۔ دونوں حضرت ابوطالب کے پاس آئے اور کہا ہم چاہتے ہیں کہ آپ کی عیال داری میں کچھ تخفیف کر دیں یہاں تک کہ لوگوں کی وہ حالت جاتی رہے جس میں وہ اس وقت مبتلا ہیں۔ حضرت ابوطالب نے کہا کہ عقیل کو میرے پاس رہنے دو اس کے علاوہ جو مرضی کرو۔ چنانچہ رسول اللہؐ نے حضرت علی کا ہاتھ پکڑ کر انہیں اپنے ساتھ ملا لیا اور حضرت عباس نے جعفر کو لیا اور اسے اپنے ساتھ ملا لیا۔ حضرت علی رسول اللہؐ کے ساتھ رہے یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ نے آپؐ کو بطور نبی مبعوث فرما دیا پھر حضرت علی نے آپ کی پیروی اختیار کی اور آپ پر ایمان لے آئے اور آپ کی تصدیق کی اور حضرت جعفر حضرت عباس کے پاس رہے یہاں تک کہ انہوں نے بھی اسلام قبول کر لیا۔

حضرت مرزا بشیر احمد صاحبؓ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت علی مکہ کی کسی گھاٹی میں نماز پڑھ رہے تھے کہ اچانک اس طرف سے ابوطالب کا گزر ہوا۔ ابوطالب کو ابھی تک اسلام کی کوئی خبر نہ تھی اس لیے وہ کھڑے ہو کر نہایت حیرت سے یہ نظارہ دیکھتے رہے۔ جب آپؐ نماز ختم کر چکے تو انہوں نے پوچھا بھتیجے یہ کیا دین ہے جو تم نے اختیار کیا ہے؟ آنحضرتؐ نے فرمایا۔ چچا یہ دین الٰہی اور دین ابراہیم ہے اور آپ نے ابوطالب کو مختصر طور پر اسلام کی دعوت دی لیکن ابوطالب نے یہ کہہ کر ٹال دیا کہ میں اپنے باپ دادا کا مذہب نہیں چھوڑ سکتا مگر ساتھ ہی اپنے بیٹے حضرت علی کی طرف مخاطب ہو کر بولے۔ ہاں بیٹا تم بے شک محمدؐ کا ساتھ دو کیونکہ مجھے یقین ہے کہ وہ تم کو سوائے نیکی کے اور کسی طرف نہیں بلائے گا۔

خطبہ جمعہ کے آخر پر حضور انور نے مکرم ڈاکٹر طاہر محمود صاحب شہید پاکستان، مکرم جمال الدین محمود صاحب آف سیرالیون، مکرمہ امتہ السلام صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری صلاح الدین صاحب مرحوم ربوہ، مکرم منصور بشریٰ صاحبہ والدہ ڈاکٹر لطیف قریشی صاحب کا ذکر خیر فرمایا اور نماز کے بعد تمام مرحومین کی نماز جنازہ غائب پڑھائی۔

......☆......☆......☆......

تعارف کتب حضرت مسیح موعود علیہ الصّلوٰۃ والسلام

روحانی خزائن جلد دوازدہم (12)

وہ خزائن جو ہزاروں سال سے مدفون تھے
اب میں دیتا ہوں اگر کوئی ملے امیدوار

پیارے امام حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں۔

”جماعت کے اندر حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی کتب پڑھنے کا شوق اور اس سے فائدہ اُٹھانے کا شوق نوجوانوں میں بھی اپنی دنیاوی تعلیم کے ساتھ ساتھ ہونا چاہئے۔ بلکہ جو تحقیق کرنے والے ہیں، بہت سارے طالب علم مختلف موضوعات پر ریسرچ کر رہے ہوتے ہیں۔ وہ جب اپنے دنیاوی علم کو اس دینی علم اور قرآن کریم کے علم کے ساتھ ملائیں گے تو نئے راستے بھی متعین ہوں گے، ان کو مختلف نہج پر کام کرنے کے مواقع بھی میسر آئیں گے جو ان کے دنیادار پروفیسر اُن کو شاید نہ سکھا سکیں۔ اسی طرح جیسا کہ مَیں نے پہلے کہا کہ بڑی عمر کے لوگوں کو بھی یہ نہیں سمجھنا چاہئے کہ عمر بڑی ہوگئی اب ہم علم حاصل نہیں کر سکتے۔ ان کو بھی اس طرف توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی کتب پڑھیں۔“ (خطبہ جمعہ: 18 جون 2004ء بحوالہ خطبات مسرور جلد 2 صفحہ 408)

گزارش: یہ محض اللہ تعالیٰ کا فضل واحسان ہے کہ آج ہم جماعتی ویب سائٹ www.alislam.org پر حضرت مسیح موعودؑ کی کتب کا مطالعہ آن لائن کر سکتے ہیں اور آڈیو بھی سن سکتے ہیں۔ اُردو نہ جاننے والے دوست انگریزی میں بھی مطالعہ کر سکتے ہیں۔ نیز سیدنا حضور انور کے ارشاد پر جماعتوں میں قائم لائبریریوں سے استفادہ کرتے ہوئے روحانی خزائن کا مطالعہ کیا جا سکتا ہے۔ احباب کو اس طرف توجہ اور دلچسپی پیدا ہونے کیلئے روحانی خزائن کے جلدوں کا مختصر تعارف پیش کیا جا رہا ہے۔ امید ہے کہ احباب جماعت استفادہ کریں گے۔ (نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ قادیان)

روحانی خزائن کی جلد (12) 374 صفحات پر مشتمل ہے۔ جس میں حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کی کل چھ کتب شامل ہیں۔

(1) سراج منیر:

حضرت اقدس مسیح موعودؑ کی یہ تصنیف لطیف 1897ء کی ہے اور روحانی خزائن جلد نمبر 12 کے صفحہ نمبر 01 تا 104 پر مشتمل ہے۔

معرکۃ الآراء تصنیف سراج منیر مئی 1897ء میں شائع ہوئی۔ حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام نے اس کتاب میں ان 37 زبردست پیشگوئیوں کا ذکر فرمایا ہے جو آپؑ نے اللہ تعالیٰ سے الہام و وحی پاکر اُن کے وقوع سے کئی سال پہلے شائع فرمادی تھیں۔ اور اس میں آتھم و لیکھرام سے متعلّقہ پیشگوئیوں کے پورا ہونے کا خاص طور پر تفصیل سے ذکر فرمایا ہے۔ اور آپؑ نے اِس کتاب کے آخر میں وہ خط وکتابت بھی درج فرمائی ہے جو آپؑ کے اور حضرت خواجہ غلام فرید صاحبؒ آف چاچڑاں شریف کے مابین ہوئی تھی اور حضرت خواجہ صاحبؒ نے اپنے ان خطوط میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام سے نہایت اخلاص اور ارادت کا اظہار کیا ہے۔

(2) استفتاء:

حضرت اقدس مسیح موعودؑ کی یہ تصنیف لطیف 16 مئی 1897ء کو تحریر کی گئی ہے اور روحانی خزائن جلد نمبر 12 کے صفحہ نمبر 105 تا 138 پر مشتمل ہے۔

اِس کے لکھنے کی غرض آریہ قوم کی اس افترا پردازی کا جواب دینا تھا کہ لیکھرام نعوذ باللہ آپ کی سازش سے قتل ہوا ہے۔ اس رسالہ میں پیشگوئی متعلقہ لیکھرام پر مفصل بحث کی گئی ہے۔ اور اس پیشگوئی کے تمام پہلوؤں پر روشنی ڈال کر اہل الرائے اور اہلِ نظر اصحاب سے یہ مطالبہ کیا گیا ہے کہ وہ الہامات کو پڑھ کر یہ گواہی دیں کہ جو پیشگوئی لیکھرام کی موت کے بارہ میں کی گئی تھی وہ واقعی طور پر پوری ہوئی یا

نہیں۔ اِس رسالہ کے پڑھنے سے ہر منصف مزاج انسان کو یہ یقینی علم حاصل ہو جاتا ہے کہ فی الحقیقت خدا تعالیٰ موجود ہے۔ اور وہ قبل از وقت اپنے خاص بندوں پر غیب کی باتیں ظاہر کیا کرتا ہے۔

(3) حجۃ اللہ: حضرت اقدس مسیح موعودؑ کی یہ تصنیف لطیف مئی 1897ء کی ہے اور روحانی خزائن جلد نمبر 12 کے صفحہ نمبر 139 تا 250 پر مشتمل ہے۔

اِس کتاب کے لکھنے سے پہلے مولوی عبدالحق صاحب غزنوی نے حضرت مسیح موعودؑ کے خلاف ایک نہایت گندہ اشتہار شائع کیا۔ اور آپ کی عربی دانی پر معترض ہوا۔ اور اپنی قابلیت جتانے کیلئے عربی زبان میں مباحثہ کرنے کی آپؑ کو دعوت دی۔ اِس دعوت کو حضرت مسیح موعودؑ نے منظور فرماتے ہوئے یہ شرط لگائی کہ چونکہ آپ کے نزدیک میں عربی نہیں جانتا اور محض جاہل ہوں۔ اس لئے اگر آپ مقابلہ کے وقت مجھ سے شکست کھا گئے تو آپ کو خدا تعالیٰ کی طرف سے اسے ایک معجزہ سمجھ کر فی الفور میری بیعت میں داخل ہونا ہوگا لیکن جب مولوی غزنوی نے کوئی جواب نہ دیا اور نہ اس کا ساتھی شیخ نجفی کچھ بولا۔ تو آپ نے مولوی غزنوی اور شیخ نجفی کو مخاطب کر کے یہ رسالہ فصیح و بلیغ عربی میں 17/ مارچ 1897ء کو لکھنا شروع کیا اور 26/مئی 1897ء کو مکمل کر دیا۔

اسرارِ ربانیہ اور محاسنِ ادبیہ پر مشتمل اِس رسالہ میں آپؑ نے مکفّرین علماء پر حجت قائم کرنے کیلئے نجفی اور غزنوی کے علاوہ مولوی محمد حسین صاحب بٹالوی کو بھی ان الفاظ میں دعوتِ مقابلہ دی کہ اگر وہ تین چار ماہ تک ایسی کتاب پیش کر دیں تو اس سے میرا جھوٹا ہونا ثابت ہو جائے گا بے شک وہ جن ادباء سے مدد لینا چاہیں لے لیں اگر وہ اس رسالہ کی نظیر حجم وضخامت اور نظم ونثر کے موافق شائع کر دیں اور پروفیسر مولوی عبداللہ یا کوئی اَور پروفیسر حلف مؤکد بعذاب اُٹھا کر اُن کے تحریر کردہ رسالہ کو میرے رسالہ کے برابر یا اعلیٰ قرار دیں اور پھر قسم کھانے والا میری دُعا کے بعد اکتالیس دن تک عذاب الٰہی میں ماخوذ نہ ہو تو مَیں اپنی کتابیں جو اس وقت میرے قبضہ میں ہوں گی جلا کر اُن کے ہاتھ پر توبہ کروں گا۔ اور اِس طرح روز روز کا جھگڑا طے ہو جائے گا اور اس کے بعد جو شخص مقابلہ پر نہ آیا تو پبلک کو سمجھنا چاہئے کہ وہ جھوٹا ہے۔

آپؑ نے اس کتاب کے آخر میں تحریر فرمایا کہ یہ کتاب تکذیب و استہزاء کرنے والے علماء کے لئے آخری وصیت کی طرح ہے۔ اور اس اتمامِ حجت کے بعد ہم اُن سے خطاب نہیں کریں گے۔ لیکن نہ تو بٹالوی صاحب مقابلہ کے لئے سامنے آئے اور نہ غزنوی و شیخ نجفی اور نہ مخالف علماء میں سے کسی اَور کو اس رسالہ کے مقابلہ میں فصیح و بلیغ عربی رسالہ لکھنے کی جرأت ہوئی۔ فاعتبروا یا اولی الابصار

(4) تحفہ قیصریہ: حضرت اقدس مسیح موعودؑ کی یہ تصنیف لطیف مئی 1897ء کی ہے اور روحانی خزائن جلد نمبر 12 کے صفحہ نمبر 251 تا 316 پر مشتمل ہے۔

چونکہ آپؑ کی بعثت کا مقصد اشاعت توحید الٰہی اور تبلیغ پیغامِ خداوندی تھا۔ اِس لئے آپؑ نے ملکہ وکٹوریہ کی ڈائمنڈ جوبلی کی تقریب پر بھی جو ماہ جون 1897ء میں بڑی دھوم دھام سے منائی جانے والی تھی تبلیغِ اسلام کا ایک پہلو نکال لیا۔ اور ''تحفۂ قیصریہ'' کے نام سے ایک رسالہ 25 مئی 1897ء کو شائع فرما دیا۔ جس میں جوبلی کی تقریب پر مبارکباد کے علاوہ نہایت لطیف پیرایہ اور حکیمانہ انداز میں آنحضرتؐ اور اسلام کی صداقت کا اظہار اور ان اصولوں کا ذکر فرمایا گیا ہے جو امن عالم اور اخوتِ عالمگیر کی بنیاد بن سکتے ہیں اور اسلامی تعلیم کا خلاصہ بیان کر کے ملکۂ معظّمہ کو لنڈن میں ایک جلسۂ مذاہب منعقد کرانے کی طرف توجہ دلائی اور فرمایا کہ اس سے انگلستان کے باشندوں کو اسلام کے متعلق صحیح معلومات حاصل ہوں گی۔ پھر آپؑ نے عیسائیوں کے اس عقیدہ کی کہ مسیح صلیب پر مر کر اُن کے لئے ملعون ہوا شناعت و قباحت ظاہر کر کے ملکۂ معظّمہ سے درخواست کی ہے کہ پیلاطوس نے یہودیوں کے رعب سے ایک مجرم قیدی کو تو چھوڑ دیا اور یسوع کو جو بے گناہ تھا نہ چھوڑا۔ مگر اے ملکہ! اس شصت سالہ جوبلی کے وقت جو خوشی کا وقت ہے تو یسوع کو چھوڑنے کے لئے کوشش کر۔ اور یسوع مسیح کی عزت کو اس لعنت کے داغ سے جو اس پر لگایا جاتا ہے اپنی مردانہ ہمت سے پاک کر کے دکھلا۔ اور آپؑ نے اپنے دعویٰ کی صداقت میں ملکہ موصوفہ کو نشان دکھانے کا وعدہ کیا۔ بشرطیکہ نشان دیکھنے کے بعد آپؑ کا پیغام قبول کر لیا جائے۔ اور نشان ظاہر نہ ہونے کی

صورت میں اپنا پھانسی دے دیا جانا قبول کر لیا اور فرمایا۔ اگر کوئی نشان ظاہر نہ ہوا اور میں جھوٹا نکلوں تو مَیں اس سزا پر راضی ہوں کہ حضور ملکۂ معظّمہ کے پایۂ تخت کے آگے پھانسی دیا جاؤں اور **یہ سب الحاح اس لئے ہے کہ کاش ہماری محسنہ ملکہ معظّمہ کو آسمان کے خدا کی طرف خیال آجائے جس سے اس زمانے میں عیسائی مذہب بے خبر ہے۔**

20 جون 1897ء کو قادیان میں بھی ڈائمنڈ جوبلی کی تقریب پر ایک عام جلسہ منعقد کیا گیا۔ گورنمنٹ کی ہدایت کے مطابق مبارکباد کا ریزولیوشن پاس کر کے تار کے ذریعہ سے وائسرائے ہند کو بھیجا گیا اور ''تحفۂ قیصریہ'' کی چند کاپیاں نہایت خوبصورت جلد کرا کے اُن میں سے ایک ملکہ وکٹوریہ قیصرۂ ہند کی خدمت میں بھیجنے کے لئے ڈپٹی کمشنر ضلع گورداسپور کو اور ایک وائسرائے گورنر جنرل کو اور ایک جناب لیفٹیننٹ گورنر پنجاب کو بھیجی گئی۔ اس جلسۂ احباب کی مکمل روئیداد اس جلد کے صفحہ 285 تا 314 میں درج ہے۔

(5) محمود کی آمین:

حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کی یہ نظم مئی 1897ء کی ہے اور روحانی خزائن جلد نمبر 12 کے صفحہ نمبر 317 تا 324 پر مشتمل ہے۔

حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمدؓ نے جب قرآن ختم کیا تو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے جون 1897ء میں اِس خوشی کے موقعہ پر ایک تقریب منعقد کی جس میں باہر کے احباب بھی شامل ہوئے اور تمام حاضرین کو پُرتکلّف دعوت دی گئی۔ اس مبارک تقریب کے لئے آپ نے ایک منظوم آمین لکھ کر 7 جون کو چھپوالی جو اس تقریب پر پڑھ کر سُنائی گئی۔ اندر خواتین پڑھتی تھیں اور باہر مرد اور بچّے پڑھتے تھے۔ یہ آمین نہایت درجہ سوز و درد میں ڈوبی ہوئی دعاؤں کا مجموعہ ہے۔

(6) سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب:

حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کی یہ تصنیف لطیف مئی 1897ء کی ہے اور روحانی خزائن جلد نمبر 12 کے صفحہ نمبر 325 تا 374 پر مشتمل ہے۔

مسٹر سراج الدین صاحب پروفیسر ایف۔ سی۔ کالج لاہور پہلے تو مسلمان تھے پھر پادریوں سے میل جول اور اُن کے اعتراضات سے متاثر ہو کر عیسائی ہو گئے تھے مگر جب وہ 1897ء میں قادیان پہنچے اور چند روز حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی صحبت میں رہے اور عیسائیت اور اسلام سے متعلق مختلف مسائل پر آپ سے گفتگو کی تو پھر اسلام کی فضیلت کے قائل ہو گئے۔ اور نماز بھی پڑھنے لگے لیکن جب لاہور واپس گئے تو دوبارہ پادریوں کے دام میں پھنس گئے اور پھر عیسائیت اختیار کر کے حضرت مسیح موعودؑ کی خدمت میں چار سوالات بغرض جواب ارسال کر دیئے۔ حضرت اقدس علیہ السلام نے ان کے جوابات لکھ کر اور اُن کا نام **''سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب''** رکھ کر انہیں افادۂ عام کے خیال سے 22 جون 1897ء کو رسالہ کی صورت میں شائع کر دیا۔ اس میں آپؑ نے واضح فرمایا کہ **''اسلام نے یہودیوں کے ساتھ توحید منوانے کیلئے لڑائیاں نہیں کیں بلکہ اسلام کے مخالف خود اپنی شرارتوں سے لڑائیوں کے محرک ہوئے''۔**

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہم سب کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب کا مطالعہ کر کے کما حقہ استفادہ کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

(نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ قادیان)

قَوۡلٌ مَّعۡرُوۡفٌ

منجانب : قیادت تربیت مجلس انصاراللہ بھارت

جمعہ اور نیا سال مبارک ہو!

حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں :

”آج اللہ تعالیٰ کے فضل سے سال 2010ء کا پہلا دن ہے اور اس پہلے دن میں اللہ تعالیٰ نے ہمیں جمعہ کے دن داخل کیا ہے جو دنوں میں سے ایک بہت مبارک دن ہے۔ اس لحاظ سے سب سے **پہلے تو میں آپ سب کو نئے سال کی مبارکباد دیتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ ہر لحاظ سے ہر احمدی کے لئے یہ سال اور آئندہ آنے والا ہر سال مبارک فرماتا چلا جائے۔**

ہم ہر سال کی مبارکباد ایک دوسرے کو دیتے ہیں لیکن ایک مومن کے لئے سال اور دن اس صورت میں مبارک ہوتے ہیں جب وہ اس کی توبہ کی قبولیت کا باعث بن رہے ہوں اور اس کی روحانی ترقی کا باعث بن رہے ہوں، اس کی مغفرت کا باعث بن رہے ہوں۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے بھی ایک جگہ فرمایا ہے کہ اصل عید اور خوشی کا دن اور مبارک دن وہ ہوتا ہے جو انسان کی توبہ کا دن ہوتا ہے۔ اس کی مغفرت اور بخشش کا دن ہوتا ہے۔ جو انسان کو روحانی منازل کی طرف نشاندہی کروانے کا دن ہوتا ہے۔ جو دن ایک انسان کو روحانی ترقی کے راستوں کی طرف راہنمائی کرنے والا دن ہوتا ہے۔ جو دن حقوق اللہ اور حقوق العباد کی ادائیگی کی طرف توجہ دلانے والا دن ہوتا ہے۔ جو دن اللہ تعالیٰ کی رضا کے حصول کے لئے اپنی تمام تر صلاحیتوں اور استعدادوں کو بروئے کار لانے کی طرف توجہ دلانے والا دن ہوتا ہے۔ جو دن اللہ تعالیٰ کا قرب پانے کے لئے عملی کوششوں کا دن ہوتا ہے۔ پس ہمارے سال اور دن اُس صورت میں ہمارے لئے مبارک بنیں گے جب ان مقاصد کے حصول کے لئے ہم خالص ہو کر، اللہ تعالیٰ کی مدد مانگتے ہوئے، اس کے آگے جھکیں گے۔ اپنے اندر پاک تبدیلیاں پیدا کرنے کی کوشش کریں گے۔

بیشک آج جمعہ کا دن ہے اور یہ دن بہت بابرکت دن شمار ہوتا ہے اور اس لحاظ سے یہ نیا سال جو آج شروع ہو رہا ہے ایک انتہائی بابرکت دن سے شروع ہو رہا ہے۔“ (خطبہ جمعہ یکم جنوری 2010ء)

Prop: Sk. Ishaque

Phangudubabu : 7873776617
Tikili : 9777984319
Papu : 9337336406
Lipu : 9437193658

Faizan Fruits Traders

Near Railway Gate, Soro
Balasore, Odisha - 756045

اس ٹول فری نمبر پر فون کر کے آپ جماعت احمدیہ کے بارے میں معلومات حاصل کر سکتے ہیں

فون نمبر: 1800 103 2131

وقت صبح 8:30 تا رات 10:30 (تعطیل: جمعۃ المبارک)

منظور شدہ مجلس عاملہ مجلس انصاراللہ بھارت برائے سال 2021ء

سال 2021ء کیلئے سیدنا حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے درج ذیل مجلس عاملہ کی منظوری مرحمت فرمائی ہے۔

نمبر شمار	اسماء	خدمت	فون نمبر
1	صدر مجلس	خاکسار عطاء المجیب لون	9815016879
2	نائب صدر صف اوّل	مکرم عبدالمومن راشد صاحب	9646053676
3	نائب صدر صف دوئم	مکرم شیخ مجاہد احمد شاستری صاحب	9915379255
4	نائب صدر برائے تربیتی امور	مکرم ایم۔ناصر احمد صاحب	9497343704
5	نائب صدر برائے مالی امور	مکرم ایس ایم بشیر الدین صاحب	7837010134
6	نائب صدر مجلس انصاراللہ برائے جنوبی ہند (کیرلہ، کرناٹک، تامل ناڈو)	مکرم ایم تاج الدین صاحب	9349159090
7	نائب صدر مجلس انصاراللہ برائے شمال مشرقی ہند (اُڈیشہ، بنگال، آسام)	مکرم نورالدین امین صاحب	7893332728
8	نائب صدر مجلس انصاراللہ برائے جنوبی مغربی ہند (آندھرا، تلنگانہ، مہاراشٹر)	مکرم تنویر احمد صاحب	9440707053
9	قائد عمومی	مکرم ڈاکٹر جاوید احمد لون صاحب	9682627592
10	ایڈیشنل قائد عمومی	مکرم سلطان صلاح الدین کبیر صاحب	9463107030
11	قائد تعلیم	مکرم محمد عارف ربانی صاحب	6006237424
12	قائد تربیت	مکرم ایچ شمس الدین صاحب	9946021252
13	قائد تربیت نومبائعین	مکرم محمد یوسف انور صاحب	9988279667
14	قائد ایثار و خدمت خلق	مکرم خالد احمد الہ دین صاحب	7837211800
15	قائد تبلیغ	مکرم محمد نجیب خان صاحب	9496273208
16	قائد ذہانت و صحت جسمانی	مکرم شیخ ناصر وحید صاحب	7009446774
17	قائد مال	مکرم رفیق احمد بیگ صاحب	9888837988
18	قائد وقف جدید	مکرم ٹی ایم عبدالمجیب صاحب	9946794967
19	قائد تحریک جدید	مکرم رئیس الدین خان صاحب	9824267889
20	قائد تجنید	مکرم عبدالماجد صاحب	9915279005

21	قائداشاعت	مکرم سید طفیل احمد شہباز صاحب	8968184270
22	قائد تعلیم القرآن وقف عارضی	مکرم سید کلیم الدین احمد صاحب	9501555455
23	آڈیٹر	مکرم قریشی فرید احمد صاحب	9815159283
24	زعیم اعلیٰ قادیان	مکرم مامون رشید تبریز صاحب	9888646495
25	معاون صدر برائے دفتری امور	مکرم وسیم احمد عظیم صاحب	7837985190
26	معاون صدر برائے تبلیغی وتربیتی امور	مکرم نورالدین ناصر صاحب	8054152313
27	معاون صدر برائے مالی امور	مکرم عطاء اللہ نصرت صاحب	9682555878
28	معاون صدر برائے شوریٰ، اجتماعات، تربیتی کیمپس وغیرہ	مکرم حافظ سید رسول نیاز صاحب	9876332272

منظور شدہ فہرست نائب قائدین مجلس انصاراللہ بھارت برائے سال 2021ء

نمبر شمار	خدمت	نام	فون نمبر
1	نائب قائد تعلیم	مکرم ناصر احمد زاہد صاحب	9988807827
2	نائب قائد تربیت	مکرم شیخ محمد زکریا صاحب	7508812183
3	نائب قائد تربیت نو مبائعین	مکرم مبشر احمد بدر صاحب	9855158245
4	نائب قائد خدمت خلق	مکرم عبد المحسن مالاباری صاحب	9815662782
5	نائب قائد تبلیغ	مکرم محمد ہدایت اللہ صاحب	9915266940
6	نائب قائد ذہانت صحت جسمانی	مکرم سلطان احمد عادل صاحب	9876474095
7	نائب قائد مال	مکرم حافظ اسلم احمد صاحب	9915607187

طالب دعا:
بی ایم خلیل احمد
ابن محترم بی ایم
بشیر احمد صاحب مرحوم
ابن محترم موسیٰ
رضا صاحب مرحوم
و فیملی

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:

”یاد رکھو ہدایت تو اُن کو ہوتی ہے
جو تعصب سے کام نہیں لیتے
وہ لوگ فائدہ نہیں اُٹھاتے جو تدبیر نہیں کرتے“

(ملفوظات جلد 1 صفحہ 158 مطبوعہ 2018ء قادیان)

پتہ:
جماعت احمدیہ
بنگلور، کرناٹک
فون نمبر:
9945433262

8	نائب قائد تحریک جدید	مکرم رشید احمد شمیم صاحب	9463262860
9	نائب قائد وقف جدید	مکرم تسنیم احمد بٹ صاحب	9779991788
10	نائب قائد تجنید	مکرم مسرور احمد لون صاحب	9888872941
11	نائب قائد اشاعت	مکرم سید اعجاز احمد آفتاب صاحب	9463262735
12	نائب قائد تعلیم القرآن وقف عارضی	مکرم محمد یوسف پڈر صاحب	9915513727
13	نائب آڈیٹر	مکرم سید بشارت احمد صاحب	
14	نائب زعیم اعلیٰ قادیان	مکرم حبیب احمد طارق صاحب	9872797394
15	نائب زعیم اعلیٰ قادیان	مکرم شیخ طاہر الاختر صاحب	9780213185
16	نائب زعیم اعلیٰ قادیان	مکرم ناصر محمود صاحب	9872121768

اللہ تعالیٰ تمام عہدیداروں کو اپنی مفوضہ ذمہ داریاں دعا، محنت، تقویٰ اور دیانت داری کے ساتھ ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

عطاء المجیب لون

صدر مجلس انصاراللہ بھارت

تبلیغِ دین نشر و ہدایت کے کام پر
مائل رہے تمہاری طبیعت خدا کرے

طالب دعا: سیٹھ محمد زبیر حیدر آباد

H.No.18-B-140. C/O *SONY GROUP*

BANDLA GOWDA. CHANDRAYAN GUTTA. HYDERABAD-500005

”میں سچ کہتا ہوں کہ قرآن شریف ایسی کامل اور جامع کتاب ہے کہ کوئی کتاب اس کا مقابلہ نہیں کرسکتی“ (ملفوظات جلد 4 صفحہ 610)

(ارشاد حضرت مسیح موعود علیہ السّلام)

ZISHAN AHMAD AMROHI (Prop.)

ADNAN TRADING Co.
TENDU PATTAANDTOBA CO SUPPLIER
Amroha-244221 (U.P.)

Mobile
7830665786
9720171269

سگریٹ نوشی۔ایک نشہ،ایک مہلک مرض

سید قیام الدین برق
مبلغ دعوت اللہ
مشرقی یوپی

فرمان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہے ’ما اسکر کثیرہ فقلیلہ حرام ‘ (ابوداؤد) یعنی جس چیز کی زیادہ مقدار نشہ پیدا کرتی ہیں اس کی تھوڑی مقدار بھی حرام ہے۔

سلسلہ عالیہ احمدیہ کے نامور بزرگ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم اےؓ اس لطیف حدیث کی تشریح میں بیان فرماتے ہیں کہ ’’یہ حدیث جہاں شراب اور دوسری نشہ آور چیزوں کو حرام قرار دیتی ہے۔ وہاں اس حدیث میں یہ حکیمانہ اُصول بھی بیان کیا گیا ہے کہ جب تک ایک بدی کو اس کے جڑھ سے نہ کاٹا جائے۔ اور اس کے تمام امکانی رخنوں کو بند نہ کیا جائے اس کا سدّ باب ممکن نہیں ہوتا‘‘ (چالس جواہر پارے صفحہ 79)

یہ ایک سچائی ہے کہ منجملہ دیگر نشہ آور چیزوں میں ایک سگریٹ نوشی بھی ہے اور یہ وہ پائیدار حقیقت اور سچائی ہے۔ جس کو راقم الحروف انشاء اللہ تعالیٰ حسب توفیق قیمتی حوالے اور گراں قدر ارشادات سے نفسی مضمون پر کسی قدر روشنی ڈالنے کی کوشش کرے گا۔

لاریب تمباکو اور سگریٹ نوشی ایک ضرر رساں عادت ہے یہ اعصاب کو کمزور کرتی اور جسم کے ہر ایک خلیہ کو کمزور کرتی چلی جاتی ہے۔ تمباکو ایک زہریلا مادہ ہے۔ جو نہ صرف جسم بلکہ روح پر بھی اپنے بُرے اثرات چھوڑ جاتا ہے۔ جسم اور روح کی پاکیزگی ہر مسلمان کا مطمع نظر ہونا چاہئے۔ سگریٹ نوشی نہ صرف اپنے آپ کو بلکہ فضاء کو بھی آلودہ کرتا ہے۔ یہ دراصل ہر اُس انسان کے لیے باعث مصیبت ہے جو خدا کی دی ہوئی ہوا کو عطیہ سمجھتا ہے۔ سگریٹ نوشی کا کیا حق ہے کہ وہ اس پاک ہوا کو آلودہ کرے جس میں دوسرے جاندار بھی سانس لیتے ہیں۔

ایک عاشق احمدیت جناب بشیر احمد آرچرڈ صاحب نے اس تعلق سے دل کو چھو جانے والا کیا ہی خوب بیان دیا ہے۔ وہ لکھتے ہیں کہ

’’حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ساری زندگی جنتی روشنی سے پُرنور تھی اور یہی روشنی اُن لوگوں کے چہرہ کو روشن کردے گی جو آپ جیسا بننا پسند کریں گے۔ لیکن یہ روشنی مدھم رہے گی جب تک چڑ چڑا پن ان کی ساری زندگی پر حاوی رہے گا۔ طمانیت کے ہر خواہشمند راہرو کو اس سے آگاہ رہنا چاہئے اور اس پر قابو پانا چاہئے۔ جدّ وجہد خواہ کتنی بھی سخت ہو اس کا انعام انمول ہے۔ بدکار، بدطینت‘ شرابی انسان بھی خدا کے نیک بندے بن گئے۔ زندگی بھر سیگریٹ نوشی کرنے والوں نے تمباکو نوشی چھوڑ دی۔‘‘ (عظیم زندگی، اردو ترجمہ از محمد زکریا ورک صفحہ 77)

اسی طرح اس عمل میں ذرہ بھر بھی شک کی کوئی گنجائش نہیں کہ جب تک انسانی خیالات اور عزائم میں پاکیزگی نہ ہو انسان بُری عادات سے بچ نہیں سکتا۔ مکرم بشیر احمد آرچرڈ صاحب تحریر کرتے ہیں۔

’’جس طرح ایک باغبان اپنے چمن کو جڑی بوٹیوں سے پاک صاف رکھتا ہے اور اس میں پھل اور پھول ہی اُگاتا ہے اسی طرح ہمیں بھی اپنے دماغ سے منفی خیالات کو نکال پھینکنا چاہئے اور اس چمن میں صرف نیک اور پاکیزہ خیالات کی پرورش کرنی چاہئے جو پھلیں، پھولیں اور رنگ لائیں اور پھر اپنی خوشبو سے ہمارے کردار کو معطّر کردیں۔ ہمیں تو اپنے دماغ میں غلیظ خیالات کو داخل ہی نہیں ہونے

”خدا کا دامن پکڑنے والا کبھی محتاج نہیں ہوتا اُس پر کبھی بُرے دن نہیں آسکتے“ (ملفوظات جلد 3 صفحہ 263)
(ارشاد حضرت مسیح موعود علیہ السّلام)

::منجانب::
شیخ غلام احمد

BHADRAK
ODISHA
Ph.09437060325

::طالبِ دُعا::
شیخ غلام مسیح، زیب النساء

دینا چاہئے اور جو اتفاقاً داخل ہو جائیں ان کو فوراً نکال پھینکنا چاہئے۔‘‘
(عظیم زندگی، اردو ترجمہ از محمد زکریا ورک صفحہ 8،9)

سگریٹ نوشی اور تمباکو کے تعلق سے اس اہم مضمون کو سمجھنے کے لئے خاکسار خلیفہ وقت امام عالی مقام کے خطبہ جمعہ سے ایک اہم اقتباس پیش کرنا نہایت ضروری خیال کرتا ہے جو اس نفسی مضمون کے تمام پہلوؤں اور گوشوں کو احاطہ کئے ہوئے ہے۔حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایداللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:۔

’’آزادی کے نام پر ترقی یافتہ ممالک میں ہم بہت سی عملی کمزوریاں دیکھتے ہیں اور الیکٹرانک میڈیا کے ذریعہ سے عملی کمزوریاں اب دنیا میں ہر جگہ پھیلائی جارہی ہیں اور ایسے ماحول میں پڑنے والے، ماحول کا حصہ ہونے کی وجہ سے، مستقل ان چیزوں کو دیکھ کر عادتاً بعض عملی کمزوریاں اپنا چکے ہیں۔ اور لاشعوری اور غیر ارادی طور پر بچے اور یا جو نوجوان ہیں اُن میں بھی، لڑکے اور لڑکیوں میں بھی یہ کمزوریاں راہ پکڑ رہی ہیں اور جب عادت پکی ہو جائے تو پھر اُسے چھوڑنا مشکل ہو جاتا ہے۔مثلاً نشہ ہے، اس کی عادت پڑ جائے تو چھوڑنا مشکل ہے۔ایک شخص یہ قربانی تو کر لیتا ہے کہ تین خداؤں کی جگہ ایک خدا کو مان لے اور یہ تو کبھی نہیں ہوگا کہ جب ایک خدا کو مان لیا تو دوسرے دن اُسے ایک خدا کی جگہ تین خداؤں کا خیال آجائے۔ مگر نشہ کرنے والے کے دل میں یہ خواہش ضرور پیدا ہوگی کہ نشہ مل جائے۔ ساری عمر کے عقیدے کو تو ایک شخص چھوڑ سکتا ہے، مگر نشہ کی عادت جو چند مہینوں یا چند سالوں کی عادت ہے اس میں ذراسی نشے کی کمی ہو جائے تو وہ اُسے بے چین کر دیتی ہے۔ سگریٹ پینے والے بھی بعض ایسے ہی ہیں جو اپنے خاندانوں کو چھوڑ کر، اپنے بہن بھائیوں کو چھوڑ کر، اپنے ماں باپ کو چھوڑ کر، اپنے بیوی بچوں کو چھوڑ کر جماعت میں بھی داخل ہوئے، انہوں نے قربانی دی اور احمدی ہو گئے لیکن اگر سگریٹ چھوڑنے کو کہو تو سو بہانے تلاش کریں گے۔کسی کا پیٹ پھول جاتا ہے، کسی کو نشہ نہ کرنے سے نیند نہیں آتی، کسی کی سوچنے سمجھنے کی صلاحیتیں اُس کے خیال میں ختم ہو جاتی ہیں اور اس کے لئے وہ پھر بے چین رہتے ہیں۔اسی طرح یہ صرف اُن کے لئے نہیں جو احمدیت میں داخل ہوئے ہیں، ہر ایک شخص کے لئے ہے۔بعض بہت نیک کام کر رہے ہوتے ہیں اور بڑی قربانی کر رہے ہوتے ہیں لیکن چھوٹی سی عادت نہیں چھوڑ سکتے۔‘‘
(خطبہ جمعہ:20دسمبر2013)

لکھنؤ سے شائع ہونے والا روزنامہ ’اخبار‘’’آگ‘‘ کے یکم اکتوبر 2020ء کے شمارہ میں اخبار کے صحت کے کالم میں زیرعنوان ’’سگریٹ نوشی مہلک بیماریوں کا بنتی ہے سبب‘‘ کچھ مواد شائع ہوا ہے۔اس قابل قدر معیاری مواد کو بھی خاکسار نقل کر رہا ہے۔لکھا ہے۔

’’نوجوانوں میں تمباکو نوشی ایک ایسا بڑھتا ہوا رجان ہے۔جسے یہ طبقہ پہلے بطور فیشن اور پھر بطور عادت وضرورت اپنالیتا ہے نوجوانوں کی اکثریت ہاتھ میں سگریٹ لئے آسودگی کی تلاش اور بوریت سے نجات کی خواہش میں بھٹکتی نظر آتی ہے۔موجودہ دور میں نوجوان ہی نہیں بلکہ بڑے ہوئے بچوں کی بھی ایک بڑی تعداد اس بُری عادت کا شکار ہوتی نظر آرہی ہے۔تاہم اس نشے کے ذریعہ آسودگی اور بوریت سے نجات تو مل نہیں پاتی، البتہ مختلف بیماریاں لاحق ہونے کا خدشہ بڑھتا جاتا ہے، ایک اندازے کے مطابق سالانہ ایک عرب سے زائد افراد سگریٹ نوشی کرتے ہیں۔جبکہ ایسے افراد کی بھی بڑی تعداد موجود ہے جو خود تو سگریٹ نوشی نہیں کرتے مگر انہیں’’Passive Smoking‘‘

”تم میں سے ہر ایک اس بات کو خوب یاد رکھے کہ قرضوں کے ادا کرنے میں سستی نہیں کرنی چاہیئے“ (ملفوظات جلد 4 صفحہ 607)
(ارشاد حضرت مسیح موعود علیہ السّلام)

K.Saleem Ahmad
City Hardware Store
89 Station Road Radhanagar
Chrompet Chennai - 600044
Ph. 9003254723
email:
ksaleemahmed.city@gmail.com

کی صورت میں دوسروں کے کئے کا خمیازہ بھگتنا پڑتا ہے۔آیئے جانتے ہیں کہ سگریٹ نوشی کن مہلک بیماریوں کا باعث بنتی ہے۔

پھیپھڑوں کا کینسر: ایک مہلک اور جان لیوا مرض ہے دنیا بھر میں کینسر سے ہونے والی اموات میں ہر 5 میں سے ایک موت کا سبب پھیپھڑوں کا سرطان ہی ہوتا ہے۔94 فی صد پھیپھڑوں کے سرطان کی بنیادی وجہ تمباکو نوشی ہے۔ایک تحقیق کے مطابق تمباکو نوشی کرنے والے 24 سے 36 فی صد افراد میں پھیپھڑوں کے سرطان کا خطرہ زیادہ ہوتا ہے۔نہ صرف تمباکو نوشی کرنے والے افراد بلکہ Passive Smokers(جو سگریٹ نہیں پیتے لیکن سگریٹ کے دھوئیں سے براہ راست متاثر ہوتے ہیں)دونوں میں پھیپھڑوں کا سرطان موجود ہوسکتا ہے۔ایک تحقیق میں بتایا گیا ہے کہ سگریٹ کے دھوئیں میں تقریباً4ہزار کیمیکلز موجود ہوتے ہیں جن میں سے 250 کے قریب انسانی صحت کے لئے نہایت نقصان دہ پائے گئے ہیں اور 50 سے زائد ایسے کیمیکلز ہیں جو کینسر کا باعث بن سکتے ہیں۔پھیپھڑوں کے کینسر کے علاوہ سگریٹ نوشی جگر،معدہ،لبلبہ اور بڑی آنت کے کینسر کا سبب بن سکتی ہے۔

امراضِ قلب: تمباکو نوشی جسم کے ہر حصے کے لئے خطرناک ہے۔ خاص طور پر یہ امراض قلب کے مسائل پیدا کرنے کے امکانات کو 8 گنا بڑھا دیتی ہے۔سگریٹ اور امراض قلب سے متعلق امریکا میں کی گئی ایک تحقیق میں بتایا گیا ہے کہ تمباکو نوشی کرنے والے افراد کی شریانیں کسی عام شخص کی نسبت 3 گنا زیادہ کھل جاتی ہیں اور شریانوں میں سوراخ ہوجاتے ہیں جبکہ سگریٹ نوشی سے پرہیز کرنے والے افراد کو یہ خطرہ لاحق نہیں ہوتا۔ایک پیکٹ(یعنی 20 سگریٹ)روزانہ پینے والے افراد کو تمباکو نوشی نہ کرنے والے افراد کی نسبت ہارٹ اٹیک کا خطرہ 3 گنا زیادہ ہوتا ہے۔

ڈپریشن کا موجب: تمباکو نوشی کرنے والے افراد کا عام خیال ہے کہ اس میں موجود اجزا ذہنی سکون اور ٹینشن سے نجات کا ذریعہ ثابت ہوتے ہیں لیکن اس سلسلہ میں امریکی یونیورسٹی کے زیر اہتمام طبی جریدے میں شائع کی گئی ایک تحقیق کے مطابق سگریٹ نوشی نفسیانی دباؤ کم کرنے کے بجائے ذہنی تناؤ اور ڈپریشن میں اضافے کا موجب بنتی ہے۔تحقیقی نتائج کے حصول کے لئے 12 سے 17 سال کی عمر کے افراد کا طبی جائزہ لیا گیا ہے 22 فیصد سگریٹ نوشوں میں ڈپریشن کے اثرات دوسرے افراد کی نسبت زیادہ تھے۔زیادہ افراد میں یہ شرح 9فی صد زیادہ ریکارڈ کی گئی۔

آکسیجن سے محرومی: سگریٹ نوشی زندگی کی اہم ترین ضرورت ’آکسیجن‘ سے بھی محرومی کا سبب بن سکتی ہے۔ طبی ماہرین کے مطابق سگریٹ کے دھوئیں میں موجود کاربن مونو آکسائیڈ خون میں ہیموگلوبین کے ساتھ مل کر نقصان پہنچاتا ہے۔

ارشاد حضرت مسیح موعود علیہ السلام: تمباکو نوشی کے بارے میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں۔”تمباکو کے بارہ میں اگر چہ شریعت نے کچھ نہیں بتایا لیکن ہم اسکو مکروہ جانتے ہیں اور ہم یقین کرتے ہیں کہ اگر یہ آنحضرت ﷺ کے وقت میں ہوتا تو آپ نہ اپنے لئے اور نہ صحابہ کے لئے کبھی اس کو تجویز کرتے بلکہ منع کرتے۔“(ملفوظات جلد 6 صفحہ 51)

خلاصہ مضمون اور لبّ لباب یہی ہے کہ سگریٹ نوشی اور تمباکو کا استعمال ایک بُری عادت ہے اور اقوال زرّیں سے ثابت ہے کہ یقیناً اس کا شمار بدیوں میں ہوتا ہے۔حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم اےؓ نے بجا فرمایا ہے کہ”اس قسم کی بدیوں کے سدّ باب کا صحیح طریق یہ ہے کہ انہیں جڑھ سے کاٹا جائے اور ان تمام امکانی رخنوں کو بند کیا جائے جہاں سے بدی داخل ہوسکتی ہے۔کیونکہ اگر بدی کے داخل ہونے کا راستہ کھلا ہوگا تو لازماً بدی کے داخل ہونے کا امکان بھی قائم رہیگا۔“ (چالیس جواہر پارے صفحہ 81)

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمارے معاشرہ کو اس برائی سے مکمل نجات دے۔آمین

وہ پیشوا ہمارا جس سے ہے نُور سارا ☆ نام اس کا ہے محمد دلبر مرا یہی ہے (دُرِّثمین) طالب دُعا:سیٹھ محمد بشیر و اہل وعیال

M/S:BASHEER & COMPANY VADDEMAN, H.O. HYDERABAD (T.S.)

رہنما اصول

سگریٹ نوشی کو ترک کریں

﴿حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں﴾

''آج کل یہی برائی ہے حقہ والی جو سگریٹ کی صورت میں رائج ہے۔تو جو سگریٹ پینے والے ہیں ان کو کوشش کرنی چاہئے کہ سگریٹ چھوڑیں۔ کیونکہ چھوٹی عمر میں خاص طور پر سگریٹ کی بیماری جو ہے وہ آگے سگریٹ کی کئی قسمیں نکل آئی ہوئی ہیں جن میں نشہ آور چیزیں ملا کر پیا جاتا ہے۔تو وہ نوجوانوں کی زندگی برباد کرنے کی طرف ایک قدم ہے جو دجّال کا پھیلایا ہوا ہے اور بدقسمتی سے مسلمان ممالک بھی اس میں شامل ہیں ۔ بہرحال ہمارے نوجوانوں کو چاہئے کہ کوشش کریں کہ سگریٹ نوشی کو ترک کریں۔'' (خطبہ جمعہ 10/اکتوبر 2003ء)

''پس یہ نمونے ہیں جو ہمیں قائم کرنے کی ضرورت ہے۔کسی قانون سے ڈر کر یا اپنے معاشرے سے ڈر کر ہی برائیاں نہیں چھوڑنی۔ یا اُن سے اس لئے نہیں بچنا کہ اُن میں ماں باپ کا خوف ہے یا معاشرے کا خوف ہے۔ یہ سوچ نہیں ہونی چاہئے بلکہ سوچ یہ ہونی چاہئے کہ ہم نے برائی اس لئے چھوڑنی ہے کہ اللہ تعالیٰ اور اُس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے روکا۔ یا اس زمانے میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے منع فرمایا ہے تو ہم نے اس سے رکنا ہے۔ مسلمان ملکوں میں اگر شراب کھلے عام نہیں ملتی، پاکستان وغیرہ میں تو مجھے پتا ہے کہ قانون اب اس کی اجازت نہیں دیتا تو چھپ کر ایسی قسم کی شراب بنائی جاتی ہے جو دیسی قسم کی شراب ہے اور پھر پیتے بھی ہیں اور اس کا نشہ بھی بہت زیادہ ہوتا ہے۔امیر طبقہ اور اور بہانوں سے اعلیٰ قسم کی شراب کا بھی انتظام کر لیتا ہے۔ پھر یونیورسٹی میں سٹوڈنٹس کو میں نے دیکھا ہے کہ ایسے سیرپ یا دوائیاں، خاص طور پر کھانسی کے سیرپ جن میں الکوحل ملی ہوتی ہے، اُس کو نشے کے طور پر استعمال کرتے ہیں اور پھر اس کا نقصان بھی ہوتا ہے کیونکہ اس میں دوسری دوائیاں بھی ملی ہوتی ہیں۔ پس ایسے معاشرے میں بچنے کی بہت زیادہ ضرورت ہے۔ اپنی قوتِ ارادی سے ان برائیوں سے بچنے کی ضرورت ہے۔

آجکل یہاں یورپین ملکوں میں بھی علاوہ ایسے نشوں کے جو زیادہ خطرناک ہیں، شیشے کے نام سے بھی ریسٹورانوں میں، خاص طور پر مسلمان ریسٹورانوں میں نشہ ملتا ہے۔اسی طرح امریکہ میں حقّے کے نام سے نشہ کیا جاتا ہے۔وہ خاص قسم کا حقہ ہے۔اور مجھے پتا لگا ہے کہ یہاں ہمارے بعض نوجوان لڑکے اور لڑکیاں یہ شیشہ استعمال کرتے ہیں اور کہتے ہیں اس میں نشہ نہیں ہے یا کبھی کبھی استعمال کرنے سے کچھ نہیں ہوتا۔کوئی حرج نہیں ہے۔

یاد رکھیں کہ یہ کبھی کبھی کا جو استعمال ہے ایک وقت آئے گا جب آپ بڑے نشوں میں ملوث ہو جائیں گے اور پھر اس سے پیچھے ہٹنا بہت مشکل ہو جاتا ہے۔''

(خطبہ جمعہ 17/جنوری 2014ء)

اِنَّ رَبَّكَ يَبۡسُطُ الرِّزۡقَ لِمَنۡ يَّشَآءُ وَيَقۡدِرُ ؕ اِنَّهٗ كَانَ بِعِبَادِهٖ خَبِيۡرًۢا بَصِيۡرًا (بنی اسرائیل:31)

LUCKY BATTERY CENTRE
BATTERY & DIGITAL INVERTER

Thana Chhak, NH-5 Soro
Balasore, Odisha, Pin 756045
e-mail : abdul.zahoor786@gmail.com
Mob: 9438352786, 6788221786

برتر گمان و وہم سے احمد کی شان ہے
جس کا غلام دیکھو مسیح الزمان ہے

منجانب: سیٹھ وسیم احمد
مجلس انصار اللہ چنتہ کنٹہ، تلنگانہ

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بیان فرمودہ ایک دلچسپ حکایت سن کر ایک وکیل کا شراب کی عادت ترک کرنا

حضرت مولانا غلام رسول صاحب راجیکیؓ
(حیات قدسی حصہ سوم)

حضرت مولانا غلام رسول صاحب راجیکیؓ

حضرت منشی احمد دین صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ گوجرانوالہ (پنجاب) میں اپیل نویس تھے۔ وہ دراصل موضع بلّے والے ضلع گوجرانوالہ کے رہنے والے تھے بعد میں گوجرانوالہ میں مقیم ہو گئے بہت مخلص اور علم دوست احمدی تھے۔ انکی ایک بڑی لائبریری بھی تھی جس کی بہت سی کتب بعد میں قادیان کی لائبریری میں بھی شامل کی گئیں۔ آپ ایک عرصہ تک حضرت نواب محمد علی خاں صاحب رضی اللہ عنہ آف مالیر کوٹلہ کے ہاں بھی ملازم رہے۔ منشی صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ 1905ء میں ایک دفعہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی زیارت کے لئے قادیان حاضر ہوئے۔ حضرت اقدس ان دنوں باغ میں قیام فرماتے تھے اور حضور کا یہ حقیر غلام بھی وہیں باغ میں حضور کے قدموں میں حاضر تھا اور حضرت مولانا حکیم مولوی نورالدین صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے طب کی بعض کتب بھی پڑھا کرتا تھا۔ منشی صاحبؓ اپنے ساتھ اپنے ایک غیر احمدی وکیل دوست کو بھی گوجرانوالہ سے لائے۔ ان کے یہ دوست شراب نوشی کی عادت کا بری طرح شکار تھے اور اس کثرت سے شراب پیتے تھے کہ ان کا کسی وقت کا کھانا بھی بغیر مے خواری کے نہ ہوتا تھا۔ منشی صاحبؓ نے ایک لمبے عرصہ تک اپنے اس دوست کی عادت بد چھڑانے کی کوشش کی۔ لیکن کامیابی نہ ہوئی وکیل صاحب ان کو یہی کہتے کہ اتنے لمبے عرصہ سے یہ عادت میرے اندر راسخ ہو چکی ہے کہ اب اس کا ترک کرنا میری ہمت اور طاقت سے باہر ہے۔ منشی صاحبؓ اس خیال سے کہ قادیان میں حضرت اقدس علیہ السلام اور دوسرے بزرگوں کی دعا و برکت سے شاید وہ اس عادت بد کو چھوڑ سکیں ان کو قادیان لائے تھے۔

ان دنوں باغ میں حضرت مولانا حکیم مولوی نورالدین صاحبؓ قرآن کریم کا درس بھی فرماتے تھے چنانچہ جب حضرت مولوی صاحبؓ بعد نماز عصر درس دینے لگے تو منشی صاحب نے عرض کیا کہ میں اپنے

Sk. Abdul Rahim(SUNGRA)

Ghanimat Bibi - 9090900923

Pappu Cloth Store

Mobile No. 9438290211

SALEHPUR - CUTTACK - ODISHA

Silver screen
image india pvt ltd.
Ad Agency
CREATIVITY IS THE BREATH OF OUR BRAINS..!
WE DO ALL ADVERTISEMENT
No: 7, Pasumarthi Street, Rangarajapuram
Kodambakkam, Chennai - 600 024. India.
E-mail: silverscreenimage@gmail.com
silver_screenimage@yahoo.com
Web: www.silverscreenimage.com
Mobile : 9790896372 / Phone : 044-43596788
PRINT MEDIA
ELECTRONIC MEDIA
POSTER
BROCHURES
FLUX PRINTING
VINAYAL
HORDINGS

ساتھ ایک غیر احمدی دوست کو بھی لایا ہوں۔ان کو مے نوشی کی پُرانی عادت ہے آپ درس میں بادہ نوشی کی مضرتوں اور نقصانات پر بھی مفصّل روشنی ڈالیں۔ہوسکتا ہے کہ یہ دوست آپ کے وعظ و نصیحت اور توجہ سے اس عادت کو ترک کرنے میں کامیاب ہوسکیں اتفاق سے درس بھی آیت یَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْخَمْرِ الخ والے رکوع سے شروع ہونا تھا۔چنانچہ حضرت حکیم الامتہؓ نے شراب کی مضرتوں اور نقصانات کو پوری شرح و بسط سے بیان فرمایا اور روحانی، اخلاقی، اقتصادی، تمدنی اور طبی اعتبارات سے اس مسئلہ پر بہت عمدگی سے روشنی ڈالی۔حضرت کا درس بہت ہی پرتاثیر اور فائدہ بخش تھا۔

جب درس ختم ہوا تو منشی صاحبؓ نے اپنے وکیل دوست سے جو حلقہ درس میں بیٹھا ہوا تھا دریافت کیا کہ کیا آپ کو بھی اس درس سے کوئی فائدہ پہنچا ہے۔اس نے جواب دیا کہ شراب کی مذمت میں جو کچھ میں نے آج حضرت علّامہ کی زبان سے سُنا ہے واقعی اس سے قبل میرے سننے میں نہیں آیا اور مجھ پر یہ واضح ہوگیا ہے کہ شراب خوری بہت نقصان رساں اور مضر ہے لیکن جب میں نے اپنے نفس سے اس بارہ میں پوچھا تو اس کو اس پرانی عادت کے ترک کرنے کیلئے آمادہ نہیں پایا ؎ چھُٹتی نہیں ہے مُنہ سے یہ کافر لگی ہوئی

حضرت مسیح موعودؑ سے ملاقات

منشی صاحبؓ اپنے دوست کے اس انکار کو سنکر بہت ہی رنجیدہ خاطر ہوئے اس کے بعد جب وہ گوجرانوالہ واپس جانے لگے تو انہوں نے اپنے وکیل دوست سے کہا کہ چلئے! جاتے ہوئے حضرت اقدس سیدنا مرزا صاحب علیہ السلام سے اجازت حاصل کرلیں اور زیارت بھی کرتے جائیں۔حضور اقدسؑ ایک خیمہ میں فروکش تھے۔ خادمہ کے ذریعہ سے اپنے حاضر ہونے کی حضور کو اطلاع بھجوائی حضور اقدسؑ نے اطلاع ملنے پر اندر بلالیا اور اپنے قریب پلنگ پر بٹھایا۔یہ خدا تعالیٰ کے عجیب اسرار میں سے ہے کہ بغیر منشی صاحبؓ کے کچھ عرض کرنے کے اور اپنے دوست کا حال بیان کرنے کے حضور اقدس نے قوتِ ارادی اور قوتِ ضبط کی ایک حکایت بیان کرنی شروع کردی اور فرمایا کہ انسان کے اندر بہت سی کمزوریاں پائی جاتی ہیں۔جنکی وجہ سے وہ مختلف عیوب اور گناہوں میں مبتلا اور ملوث ہوجاتا ہے۔لیکن چونکہ خدا تعالیٰ کی طرف سے انسان کو ضمیر پاک دیا گیا ہے اور اس کو قوتِ ارادی اور قوتِ ضبط بھی عطا کی گئی ہے اس لئے اگر انسان اس سے کام لے تو وہ ان عیوب اور گناہوں سے نجات حاصل کرلیتا ہے۔

ایک دلچسپ حکایت:

چنانچہ حضور اقدس علیہ الصلوٰۃ والسلام نے بطور مثال ایک حکایت بیان فرمائی کہ ایک بادشاہ کو مٹی کھانے کی عادت پڑگئی اور وہ مٹی سے اس قدر مانوس ہوگیا کہ ہر وقت اس کی تعریف و توصیف کرنے لگا دربار کے اُمراء اور وُزراء نے بھی جب بادشاہ کی طبیعت کا رجحان دیکھا تو بوجہ بادشاہ کے ملازم ہونے کے مٹی کی تعریف کرنے لگ پڑے۔بادشاہ نے کہا بعض لوگ مٹی کھانے کو مضر خیال کرتے ہیں۔لیکن ہمیں تو اس میں کچھ برائی یا مضرت معلوم نہیں ہوتی۔اس پر وُزراء اور دوسرے درباریوں نے عرض کیا کہ بادشاہ سلامت! لوگ یونہی اسکے نقصانات بتاتے ہیں۔ان کو کیا معلوم ہے کہ مٹی میں کیا کیا خزانے اور عجائبات پائے جاتے ہیں۔آخر سب انسانوں کی غذائیں اور باغ و بستان مٹی سے ہی بنتے

”خدا کا دامن پکڑنے والا کبھی محتاج نہیں ہوتا اُس پر کبھی بُرے دن نہیں آسکتے“ (ملفوظات جلد3 صفحہ263)

(ارشاد حضرت مسیح موعود علیہ السّلام)

:: طالبِ دُعا ::
سراج خان

BANTY SHOE CENTRE

R.N.Nagar
Post. SORO
Dist.BALASORE-ODISHA
Pin-756045

ہیں اور انسان جو اشرف المخلوقات ہے وہ بھی مٹی سے ہی پیدا کیا گیا ہے۔ پھر مٹی نقصان دہ کیسے ہوسکتی ہے۔ بادشاہ درباریوں کی مٹی کے متعلق ایسی تعریفوں کو سنکر مٹی کھانے کی عادت میں اور بھی پختہ ہوگیا۔

جب مٹی کے استعمال پر بادشاہ کو ایک عرصہ گزر گیا تو اس کے بدنتائج ظاہر ہونے شروع ہوئے۔ جگر خون پیدا کرنے سے رہ گیا۔ معدہ کی قوتِ ہضم میں فرق آ گیا چہرہ پر بے رونقی اور مسوڑوں اور زبان پر کمی خون کے اثرات ظاہر ہوگئے ۔ چلنے کے وقت سانس پھولنا شروع ہوگیا۔ ان علامات کے نمایاں ہونے پر بادشاہ نے پھر دربار میں ذکر کیا کہ میں نے مٹی کھانے کی عادت اختیار کی تھی۔ لیکن میں نے مٹی کو کیا کھایا مٹی نے مجھے کھالیا ہے اور جو عوارض اور نقصانات اس کو ہوئے تھے وہ بیان کئے اس پر درباریوں نے جو دراصل ''راجہ کے غلام تھے نہ کہ بینگن کے''مٹی کی مذمت شروع کردی اور اس میں ہر طرح سے مبالغہ آمیزی سے کام لیا۔ کسی نے کہا کہ مٹی جیسی مذموم چیز اور کیا ہوسکتی ہے۔ جس پر تمام مخلوقات کا بول و براز پڑتا ہے۔ کسی نے کہا کہ سب لوگوں کے جوتے جس پر ہر روز پڑیں وہ چیز بھی کچھ قابل تعریف ہوسکتی ہے۔ علیٰ ہذا القیاس جس درباری کے خیال میں جو بھی مذمت کا خیال آیا اس نے کہہ ڈالا۔

بادشاہ نے کہا اب ماضیٰ کو رہنے دو اور میری صحت کی بحالی کے لئے کوئی تجویز و انتظام کرو۔ چنانچہ ملک کے طول وعرض سے چیدہ چیدہ اطباء اور معالج درجنوں کی تعداد میں بادشاہ کے علاج کے لئے جمع کئے گئے اور علاج شروع ہوا۔ بادشاہ نے سب معالجوں کو کہا کہ علاج شروع کرنے سے پہلے میری ایک شرط ہے کہ چونکہ مٹی کھانے کی عادت میرے اندر راسخ ہوچکی ہے اور اس کو میں چھوڑ نہیں سکتا۔ اس لئے ایسا علاج کیا جائے کہ بغیر کسی وعظ و نصیحت کے اور بغیر کسی پرہیز کرانے کے دوا اور غذا کے استعمال سے ہی مٹی کی عادت ترک ہوجائے اور مٹی سے نفرت پیدا ہوجائے۔ چنانچہ علاج شروع ہوا اور ایک عرصہ تک ہوتا رہا۔ لیکن نہ ہی بادشاہ مٹی کھانے سے باز آیا اور نہ ہی کوئی دوا اور غذا اس عادت کو ترک کرانے کے لئے کارگر ہوسکی۔

کامیاب علاج:

ایک مدّت کے بعد کوئی سیاح بادشاہ کے شہر میں آنکلا اور اتفاق سے بادشاہ کے اطباء اور معالجوں کی قیام گاہ پر آ گیا۔ جب اس نے بادشاہ کی جانگسل بیماری اور اتنا لمبا عرصہ تک ناکام علاج کے متعلق سنا تو بہت افسوس کیا اور کہا کہ علاج تو بہت آسان ہے۔ لیکن اطباء نے یوں ہی اتنا لمبا عرصہ لگا یا ہے۔ اس سیّاح کی یہ بات افواہاً عام شہر میں پھیل گئی ۔ یہاں تک کہ بادشاہ اور اس کے درباریوں تک بھی جا پہنچی۔ دوسرے دن جب بادشاہ دربار میں آیا تو اس نے اس کا ذکر اپنے وُزراء واُمراء کے سامنے کیا۔ سب نے کہا کہ ہم نے بھی یہ بات سُنی ہے چنانچہ بادشاہ نے حکم دیا کہ اس سیّاح کو طلب کیا جائے جب وہ سیاح شاہی دربار میں حاضر ہوا تو بادشاہ نے اسے مخاطب کرکے کہا کہ ایسی ایسی بات سننے میں آئی ہے کیا یہ درست ہے۔ اس سیاح نے عرض کیا کہ ہاں یہ درست ہے اور میں آپ کا کامیاب علاج بہت ہی قلیل وقت میں کرسکتا ہوں۔ اس کے بعد اس نے کہا کہ کیا آپ اپنا علاج ابھی جلوت میں کرانا چاہتے ہیں یا خلوت وعلیحدگی میں؟ یہ سن کر بادشاہ کچھ متامّل ہوا اور اس نے خیال کیا کہ سب کے سامنے علاج کی صورت میں ہوسکتا ہے کہ کوئی ایسی بات وقوع میں آئے جو باعث خفّت ہو۔ اس لئے اس نے کہا کہ میں علاج خلوت وعلیحدگی میں کراؤں گا۔ چنانچہ مناسب جگہ اور وقت پر جو علاج کے لئے تجویز ہوا وہ سیاح پہنچ گیا۔ اور بادشاہ سے عرض کیا کہ اس وقت علاج کے طور پر جو تجویز میں آپ کی خدمت میں پیش کروں گا اگر وہ آپ مان لیں گے تو یقیناً آپ کو بیماری سے فوراً شفا ہوجائیگی۔ بادشاہ نے کہا کہ آپ کہئے میں اس پر عمل کرنے کی کوشش کروں گا۔ سیاح نے کہا کہ اترك الحكومته یعنی اپنی بادشاہت کو چھوڑ دو۔ بادشاہ اس تجویز سے حیران و متعجب ہوا اور اس کی وجہ دریافت کی ۔ سیاح نے عرض کیا کہ بادشاہوں کو بادشاہوں سے مقابلے اور لڑائیاں بھی کرنا پڑتی ہیں۔ پس آپ خود ہی بتائیں کہ جب آپ اس حقیر اور ذلیل مٹی کا جو روزانہ پاؤں اور جوتوں کے نیچے روندی جاتی ہے مقابلہ نہیں کرسکتے اور اس سے مغلوب ہو رہے ہیں تو جب آپ کا مقابلہ کسی زبردست غنیم سے ہوگا تو اس کے مقابل پر آپ کس طرح کامیاب ہوسکیں گے؟ یہ یقینی امر ہے کہ آپ شکست کھا کر نہ صرف اپنی بادشاہت سے ہاتھ دھوبیٹھیں گے بلکہ اپنی عزّت وآبرو اور جان بھی گنوائیں گے۔ پس کیا یہ

بہتر نہیں کہ آپ ابھی حکومت سے دستبردار ہو کر کسی زیادہ مناسب آدمی کو تخت پر بیٹھنے کا موقع دیں۔ ہاں اگر حکومت کرنے کا عزم و ارادہ ہے تو پھر **این عزم الملوك** (بادشاہوں کا عزم آپ میں کہاں ہے؟) یہ الفاظ کہہ کر سیاح نے بادشاہ کے خفتہ عزم و استقلال کو بیدار کیا۔ چنانچہ بادشاہ نے نہایت جوش، استقلال اور جلال سے فرمایا **وَاللّٰہِ لَآ اَکُلُ الطین بَعْدَ ذَالِكَ اَبَدًا** ۔یعنی خدا کی قسم! میں اب کبھی مٹی نہ کھاؤں گا اور اس نے مٹی کھانا ہمیشہ کے لئے ترک کر دیا۔

اس کے بعد بادشاہ جب دربار میں آیا تو اس نے ذکر کیا کہ میں نے مٹی کھانی چھوڑ دی ہے۔ درباری اس فوری تبدیلی اور علاج سے بے حد متعجب ہوئے تو بادشاہ نے کہا کہ علاج تو دراصل ہمارے اپنے اندر ہی فطری طور پر موجود تھا۔ صرف صحیح طور پر تحریک کی ضرورت تھی جو سیاح صاحب نے کر دی اور ہماری قوت ضبط اور قوت ارادی کو اُبھار دیا۔

جب حضرت اقدس علیہ الصلوٰۃ والسلام نے یہ حکایت بیان فرمائی تو وکیل صاحب پر حضور کی توجہ اور برکت سے اس حکایت کا ایسا اثر ہوا کہ وہ فوراً بول اٹھے کہ حضور! آج سے میں بھی اپنے عزم اور پختہ ارادہ سے شراب نوشی سے توبہ کرتا ہوں۔ حضور میرے لئے دعائیں فرمائیں کہ خدا تعالیٰ مجھے اس توبہ پر استقامت اور استقلال بخشے۔ حضرت منشی صاحبؓ نے ذکر کیا کہ حضرت علّامہ مولانا نورالدین صاحبؓ سے تو میں نے واضح طور پر اپنے دوست کی میخواری کا ذکر کر کے وعظ و نصیحت کی درخواست کی تھی۔ لیکن حضرت اقدس علیہ الصلوٰۃ والسلام سے اس بارہ میں اشارۃً بھی کچھ ذکر نہ کیا تھا لیکن ہمارے حاضر ہوتے ہی حضور نے وہ بات بیان فرمائی جو ہزارہا نصائح اور مواعیظ حسنہ سے بھی حضور کی توجہ اور قوت قدسیہ سے بڑھ کر مؤثر ثابت ہوئی اور میرے دوست کو اس عادت بد سے توبہ کی توفیق مل گئی۔ **فالحمد للہ علیٰ ذالك**۔

حضرت اقدس علیہ الصلوٰۃ والسلام وکیل صاحب کی توبہ سے بہت خوش ہوئے اور فرمایا کہ انسانی فطرت گناہوں کی زہر سے خواہ کتنی ہی آلودہ کیوں نہ ہو جائے اس کے اندر ہی خدا تعالیٰ نے اس زہر کا تریاق بھی رکھا ہوا ہے جس طرح پانی آگ کی حرارت سے خواہ کتنا گرم ہو جائے اور جوش سے اُبلنے لگے پھر بھی وہ شدید گرم پانی جب مشتعل آگ پر پڑتا ہے تو اس کو بجھا دیتا ہے کیونکہ پانی میں حرارت کا اثر پیدا ہو جانا اس کی فطرت کے خلاف ہے۔ یہی حال انسانی فطرت کا ہے کہ شیطان جو ناری ہے چاہتا ہے کہ انسان کو بھی گناہوں میں ملوّث کر کے ناری بنا دے۔ لیکن انسان کی قوت ارادی اور قوت ضبط اس کی فطرت کے اصل جوہر کو جو پاکیزہ ہے اُبھارنے میں کامیاب ہو جاتی ہے اس کے بعد حضور اقدس علیہ السلام نے دعا فرمائی اور رخصت کی اجازت فرمائی۔

خیمہ سے باہر نکلتے ہی وکیل صاحب حضرت منشی صاحبؓ کو مخاطب کر کے کہنے لگے کہ مسیحائی کا اثر اور دمِ عیسیٰ کا اعجاز تو ہم نے بچشمِ خود دیکھ لیا۔ ہمیں جس علاج کی ضرورت تھی وہ بغیر ہماری درخواست یا بتانے کے کامیاب طور پر کر دیا۔ اور ایک پُرانے گنہگار اور عادی مجرم کو ایک آن کی آن میں تائب بنا دیا سچ ہے ؎

یک زمانے صحبتے با اولیاء ☆ بہتر از صد سالہ طاعت یاء

S.A.Quader
Managing Director
Ph : 230088 (O)
(06784) : 250853 (O)
: 252420 (R)
JMB
JMB RICE MILL (P) Ltd.
Tishal Pur, Rahanja, Bhadrak.

"میں تمہیں تاکید کرتا ہوں کہ تم خدا تعالیٰ کے احکام کے پورے پابند ہو جاؤ اور اپنی زندگیوں میں ایسی تبدیلی کرو جو صحابہ کرامؓ نے کی تھی"

(ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام جلد 4 صفحہ 468، ایڈیشن 2008، انڈیا)

أُذْكُرُوْا مَحَاسِنَ مَوْتَاكُمْ

مکرم محمد منصور احمد صاحب مرحوم RMS ساکن حیدرآباد دکن کا ذکر خیر

﴿از: محمد مبشر احمد زعیم اعلیٰ مجلس انصاراللہ حیدرآباد دکن﴾

نہایت ہی افسوس کے ساتھ اطلاع دی جاتی ہے کہ مکرم و محترم محمد منصور احمد صاحب ولد بندہ علی صاحب مرحوم جڑ چرلہ صوبہ تلنگانہ مؤرخہ 12/اکتوبر 2020ء کو 92 سال کی عمر میں حرکت قلب بند ہونے کی وجہ سے بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔

خاکسار کے والد محترم جڑ چرلہ کے ایک غریب احمدی گھرانے میں پیدا ہوئے بچپن سے ہی ذکر الٰہی اور نمازوں کی پابندی کا بڑا ذوق رکھتے تھے۔ابتدائی تعلیم جڑ چرلہ و محبوب نگر میں حاصل کی میٹرک سے پہلے ہی پھوپھا اور خُسر محترم سید حسین ذوقی صاحب (اردو و فارسی کے مشہور درباری شاعر و ادیب مہاراجہ کشن پرشاد) نے آپ کو ریلوے میل سروس کی ملازمت سے جوڑ دیا۔ابا جان نے انتہائی نظم وضبط سے ملازمت انجام دی اور انتہائی معمولی تنخواہ میں اپنے والدین اور اپنے خاندان کی گذر بسر کا بھرپور خیال رکھا اور آپ نے اپنے چھوٹے بھائی محمد نظیر احمد صاحب کی معیاری تعلیم و تربیت کا پورا خیال رکھا۔اللہ کے فضل سے جو بحیثیت الکٹرکل انجنیئر بحرین میں ملازمت کرتے ہوئے ریٹائرمنٹ کے بعد حیدرآباد دکن میں مقیم ہیں۔1953ء میں ہمارے والد صاحب کی شادی سیدہ نظیر النساء بیگم صاحبہ بنت سید حسین ذوقی صاحب سے ہوئی اور اللہ تعالیٰ نے آپ کو چھ لڑکے اور دو لڑکیوں سے نوازا۔ابا جان نے اپنی شدید خواہش سے اپنے چھ لڑکوں میں سے دو لڑکوں کو وقف کرتے ہوئے مدرسہ احمدیہ قادیان بھجوایا۔اللہ تعالیٰ کے فضل سے دونوں فارغ التحصیل ہونے کے بعد سلسلہ کی خدمات میں پیش پیش رہے۔بڑے بھائی محترم محمد طاہر احمد صاحب مرحوم (ناظم مال وقف جدید) حال ہی میں قادیان دارالامان میں جگر کے عارضہ کی بناء پر وفات پا گئے اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔جن کا

ذکرِ خیر حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے خطبہ جمعہ 25/ستمبر 2020ء میں فرمایا ہے۔اور محمد انور احمد صاحب مبلغ سلسلہ دفتر بہشتی مقبرہ قادیان میں خدمات بجالا رہے ہیں۔ابا حضور کو اپنے بڑے لڑکے محمد منور احمد صاحب مرحوم جو گردہ کے عارضہ کی بناء پر 1998ء میں وفات پا چکے تھے اور حال ہی میں اپنے دوسرے لڑکے محمد طاہر احمد صاحب کی وفات کا شدید غم تھا۔آپ کے مزید تین لڑکے محمد مطاہر احمد صاحب (سکریڑی ضیافت حیدرآباد)، محمد اطہر احمد (سکریڑی وقف نو حیدرآباد)، خاکسار محمد مبشر احمد (سکریڑی امور عامہ، زعیم اعلیٰ مجلس انصاراللہ حیدرآباد) سلسلہ کی خدمات بجا لانے کی توفیق پا رہے ہیں۔ابا جان بھی ایک عرصہ تک زعیم مجلس انصاراللہ حیدرآباد اور دیگر جماعتی عہدوں پر خدمات انجام دیتے رہے۔ابا جان مبلغین و معلمین کرام، مرکزی نمائندگان اور واقفین زندگی کا بہت احترام کرتے تھے اور اُن کی مہمان نوازی کر کے تسکین قلب محسوس

Taj 9861183707

TAJ METER HOUSE

234. Okilbag, Laxmisagar,Cuttack Road

Bhubaneshwar-751006, Odisha.

We also repair digital meter

PAPPU:9337336406

LIPU: 9437193658-9778116653

PAPPU LIPU ROAD WAYS

SORO, BALASORE, ODISHA - 756045

ALL INDIA TRUCK SUPPLIER

کیا کرتے تھے۔ ابا جان ایک مخلص باعمل احمدی تھے، اُن کے اعلیٰ اخلاق کی وجہ سے تمام خاندان اور ہندوستان اور بین الاقوامی سطح پر موجود خاندان اور جماعتی افراد میں قابل فخر وجود تھے۔ والدصاحب صوم وصلوٰۃ کے پابند اور تہجد گذار تھے۔ خلیفۃ المسیح کے ارشادات پر لبیک کہتے ہوئے عمل کرتے اور جماعتی پروگراموں کا احترام کرتے۔ خاندان اور جماعتی افراد کے خوشی اور غم میں ضرور شرکت کرتے۔ ایک عرصہ دراز تک مسلسل جلسہ سالانہ قادیان اور مرکزی اجتماعات قادیان میں پابندی سے شرکت کرتے ہوئے مقامات مقدسہ کی زیارت کا شرف حاصل کیا اور اور 1968ء میں خلافت ثالثہ کے دور میں جلسہ سالانہ ربوہ، پاکستان میں بھی شرکت کی سعادت پائی۔ ابا حضور انتہائی خوبیوں کے مالک تھے اور اللہ کے فضل سے موصی بھی تھے۔ ابا حضور کے انتقال کے روز شہر حیدرآباد میں سیلاب آنے پر افراد خاندان اور مکرم میر احمد آصف صاحب صدر جماعت احمدیہ جڑچرلہ نے بروقت ہنگامی کارروائی کرتے ہوئے جماعت احمدیہ جڑچرلہ کے قبرستان میں ایک حوض مہیا کرتے ہوئے امانتاً تدفین کرنے میں تعاون کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان تمام احباب کو اجر عظیم عطا فرمائے۔

قارئین کرام سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اباجان کے درجات بلند فرمائے، جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ ہماری والدہ محترمہ کیلئے دعا کریں جو اکثر بیمار رہتی ہیں اور ابا حضور کے انتقال کے بعد غمزدہ ہیں۔ اللہ تعالیٰ تمام پسماندگان کو بھی صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

100 سال قبل جنوری 2021ء

ہندو مسلم اتحاد کے لئے ایک اہم تجویز:

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ نے 23 جنوری 1921ء کو ہندو مسلم اتحاد کے سلسلہ میں پہلی بار یہ تجویز فرمائی کہ آریہ صاحبان اپنے بیس (20) طلباء یا کم وبیش جتنے مناسب سمجھیں ہمارے پاس بھیج دیں ان کا خرچ ہم برداشت کریں گے اور ان کو قرآن شریف پڑھائیں گے اس کے مقابلہ میں آریہ صاحبان ہمارے صرف دو آدمیوں کو سنسکرت پڑھا دیں۔ اور ویدوں کا ماہر بنا دیں اور ان کا خرچ بھی ہمارے ذمہ ہوگا۔ مگر افسوس آریہ صاحبان سے آج تک اس طرف توجہ نہیں ہوسکی۔ حضور نے اگلے سال 1922ء میں گورو کل کانگڑی کے بعض ہندو طلباء کے سامنے یہ تجویز بیان فرمائی تو ایک ہندو طالب علم (جوگندر پال) اس کی معقولیت سے متاثر ہو کر خود بخود قادیان آگئے اور بالآخر مشرف باسلام ہوئے جن کا اسلامی نام محمد عمر رکھا گیا۔

”ہدایات زرّیں برائے احمدی مبلغین“

26 جنوری 1921ء کو حضور نے بورڈنگ مدرسہ احمدیہ میں جماعت کے مبلغین اور مدرسہ احمدیہ کے طلباء کے سامنے تقریر فرمائی جس میں مبلغین کو نہایت قیمتی ہدایات دیں پوری تقریر حضرت میر قاسم علی صاحب نے ”ہدایات زرّیں“ کے نام سے شائع کردی تھی۔

(تاریخ احمدیت جلد 4 صفحہ 266)

”حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب پڑھنے کی طرف زیادہ سے زیادہ توجہ دی جائے
اس سے ہمیں مخالفین کے اعتراضوں کے جواب بھی ملیں گے
اور قرآن کریم کے علوم کی بھی معرفت ہمیں حاصل ہوگی“ (الفضل انٹرنیشنل 2 تا 8 جولائی 2004)

{ارشاد حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز}

پروپرائٹر حمید احمد غوری

فرید انجینئرنگ ورکس اینڈ رولنگ شٹر حیدرآباد، تلنگانہ

صدر مجلس
انصاراللہ بھارت

چندہ مجلس انصاراللہ کی اہمیت و برکت

تمام ناظمین، زعماء اعلیٰ، زعماء مجالس اور منتظمین مال وتجنید کی توجہ کیلئے تحریر ہے کہ مجلس انصاراللہ کی بنیاد سیدنا حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے 26 جولائی 1940ء کو رکھی ہے۔ بانی تنظیمات نے ہر احمدی کو عمر کے مطابق کسی نہ کسی مجلس کا ممبر بننے کی تاکید فرمائی ہے۔ اس بارے میں بانی تنظیم مجلس انصاراللہ نے واضح ارشاد یوں فرمایا۔

"ہر احمدی کا فرض ہے کہ اپنی اپنی عمر کے مطابق ان میں سے کسی نہ کسی مجلس کا ممبر بنے...... اگر کوئی شخص ان مجالس میں سے کسی مجلس میں بھی شامل نہیں ہوگا' تو وہ ہرگز جماعت میں رہنے کے قابل نہیں سمجھا جائے گا۔ پس ان مجالس میں شامل ہونا درحقیقت اپنے ایمان کی حفاظت کرنا اور ان ذمہ داریوں کو ادا کرنے کا عملی رنگ میں اقرار کرنا ہے۔ جو خدا اور اس کے رسول کی طرف سے ہم پر عائد ہیں اور خدا اور اس کے رسول نے جو احکام دئے ہیں ان کے نفاذ اور اجراء میں حصہ لینا صرف میرا فرض نہیں بلکہ ہر شخص کا فرض ہے۔"

(خطبہ جمعہ: 26 جولائی 1940ء۔ سبیل الرشاد جلد اوّل صفحہ 25 تا 27)

"اگر کوئی ایسا شخص ہے جو چالیس سال سے اوپر کی عمر رکھتا ہے مگر وہ انصاراللہ کی مجلس میں شامل نہیں ہوا تو اس نے بھی ایک قومی جرم کا ارتکاب کیا ہے۔" (خطبہ جمعہ: 23/اگست 1940ء۔ سبیل الرشاد جلد اوّل صفحہ 28)

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ نے مجلس انصاراللہ کے چندہ کی شرح مقرر فرماتے ہوئے ارشاد فرمایا۔

"میں نے انصاراللہ کے چندہ کی شرح نصف پیسہ سے بڑھا کر پیسہ کردی ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اور مجھے سب کو توفیق دے۔"

(خطبہ جمعہ فرمودہ 19/نومبر 1971)

مجلس انصاراللہ کے چندہ جات کی بہت بڑی اہمیت ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا۔

"جو شخص ناصر ہو یا خادم ہو اگر اپنی اپنی ذیلی تنظیم کے چندوں کا بقایادار ہے تو وہ نہ ذیلی تنظیم کا عہدیدار بن سکتا ہے اور نہ ہی جماعت کا عہدیدار بن سکتا ہے۔"

(الفضل انٹرنیشنل 13/19 دسمبر 2013ء صفحہ 13 کالم 3)

واضح ہو کہ بقایا سے مراد چندہ مجلس کا چھ ماہ سے زائد اور چندہ سالانہ اجتماع کا ایک سال سے زائد بقایا ہے۔ مذکورہ بالا ہدایات کی روشنی میں مجلس انصاراللہ کے اراکین کو ے وجہ دلائیں کہ چندہ مجلس انصاراللہ (چندہ ممبری، اجتماع، اشاعت، عطایا) کی بڑی اہمیت ہے۔ خلفاء عظام کے ارشادات پر لبیک کہتے ہوئے کوئی بھی ناصر مجلس انصاراللہ کی تجنید اور بجٹ میں شامل کئے بغیر نہ رہے۔ اسی میں ہماری بقاء ہے۔

اُمید ہے کہ آپ اپنی مجلس کے ہر ناصر کو ان ارشادات سے آگاہ کرتے ہوئے بتائیں گے کہ ہر ناصر کے لئے مجلس میں شامل ہونا اور مجلس کا چندہ ادا کرنا لازمی ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو اور مقبول خدمات کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

JOTI SAW MILL (P) Ltd. BHADRAK (ODISHA)
JSM
S.A.Quader (Managing Director)
c/o Abdul Qadeer Khan
تکبّر بہت خطرناک بیماری ہے جس انسان میں یہ پیدا ہوجاوے اسکے لئے رُوحانی موت ہے (ملفوظات جلد 4 صفحہ 437)

اخبارِ مجالس

مساعی مجلس انصاراللہ میلا پالم:

ماہ دسمبر 2020ء میں مجلس انصاراللہ میلا پالم (تامل ناڈو) کی طرف سے چار انفرادی مذاکرے منعقد ہوئے۔ جن میں دس افراد شامل ہوئے۔ دس عدد لٹریچر تقسیم کیا گیا ہے۔ دس ضرورت مندوں کی مدد کی گئی اور مخیر انصار کے تعاون سے کل پانچ ہزار (-/5000) روپئے کی امداد پہنچائی گئی۔ (او، اے نظام الدین زعیم مجلس انصاراللہ)

مساعی مجلس انصاراللہ محبوب نگر:

ماہ دسمبر 2020ء میں مجلس انصاراللہ محبوب نگر (تلنگانہ) کی طرف سے ایک انفرادی مذاکرہ منعقد ہوا۔ جس میں چھ افراد شامل ہوئے۔ تیس افراد کو سوشل میڈیا کے ذریعہ پیغام حق پہنچایا گیا ہے۔ بیس (20) افراد کو کھانا کھلایا گیا نیز بیس ضرورت مندوں کی مدد کی گئی اور مخیر انصار کے تعاون سے کل (-/600) روپئے کی امداد پہنچائی گئی۔ الحمد للہ۔

(محمد حبیب اللہ شریف زعیم مجلس انصاراللہ)

مساعی مجلس انصاراللہ کمبلکاڈ:

ماہ دسمبر 2020ء میں مجلس انصاراللہ کمبلکاڈ (کیرالہ) کی طرف سے اسلام کا پیغام زبانی طور پر پانچ غیر مسلموں کو پہنچایا گیا جبکہ ایک ہزار سے زائد افراد کو سوشل میڈیا کے ذریعہ پیغام پہنچایا گیا۔ مؤرخہ 26 دسمبر 2020ء کو ایک تربیتی اجلاس احتیاطی تدابیر کے ساتھ منعقد کیا گیا۔ مسجد میں دوران ماہ تین مرتبہ وقار عمل کیا گیا۔

مورخہ 5 دسمبر 2020ء کو دو دیہات میں پانی کے کنوئیں مع پختہ دیوار بنوا کر لوگوں کیلئے پینے کے صاف پانی کا انتظام مجلس انصاراللہ کمبلکاڈ کی طرف سے ہیومینٹی فرسٹ کے تحت کیا گیا ہے۔ الحمد للہ۔ اس سے جماعت کا تعارف وسیع پیمانے پر ہوا ہے۔

(ابوبکر صدیق زعیم مجلس انصاراللہ کمبلکاڈ)

مساعی مجلس انصاراللہ کالیکٹ:

مؤرخہ 12 دسمبر 2020ء کو مجلس انصاراللہ کالیکٹ (کیرالہ) کا ایک تربیتی اجلاس منعقد ہوا۔ جس میں انصار حکومتی احتیاطی تدابیر مثلاً ماسک پہن کر اور سوشل فاصلہ کو ملحوظ رکھتے ہوئے شامل ہوئے۔ ☆ مورخہ 6 دسمبر تا 13 دسمبر 2020ء ہفتہ تربیت منایا گیا۔ ☆ کل پچاس انصار نے دورانِ ماہ نفلی روزہ رکھنے کی سعادت پائی۔ ☆ انصار نے زبانی طور پر 165 لوگوں کو تبلیغ کی جبکہ 200 لوگوں کو سوشل میڈیا کے ذریعہ اسلام کا پیغام پہنچایا گیا ہے۔ ☆ تیس بھوکوں کو کھانا کھلایا گیا اور پندرہ مستحق افراد کو مبلغ -/38000 روپئے بطور امداد ادا کئے گئے ہیں۔

(عبدالقیوم زعیم اعلیٰ مجلس انصاراللہ کالیکٹ)

مساعی مجلس انصاراللہ کاکناڈ:

ماہ دسمبر 2020ء میں مجلس انصاراللہ کاکناڈ (کیرالہ) کی طرف سے دس ضرورت مندوں کو کھانا کھلایا گیا اور کل -/3200 روپئے بطور امداد بغرض علاج دیئے گئے ہیں۔ پانچ انصار نے خون کا عطیہ دینے کی توفیق پائی ہے۔ مسجد اور مسجد کے اطراف میں دوران ماہ تین وقار عمل کئے گئے ہیں۔ جن میں بارہ (12) انصار شامل ہوئے ہیں۔ انصار نے اپنے زیر تبلیغ 40 دوستوں کو قیام امن کے حوالہ سے اسلام احمدیت کا حقیقی پیغام پہنچایا ہے۔ (محمد بشیر زعیم مجلس انصاراللہ)

UDUPI THE VEG
Coorg's Prominent Vegetarian Restaurant
Al Wesal Tower, Kohinoor Road, Madikeri,
Coorg (Kodagu), Karnataka, India
Phone:+91-8277526644,+91-8272220144
www.udipitheveg.in

UDUPI THE VEG
HOTEL HILL VIEW
Your Residence of Coorg
Hill Road, Madikeri, Kodagu,
KARNATAKA, INDIA
Ph:08272 223808, 9901490865

ریفریشر کورس مجلس انصاراللہ ضلع پانی پت وسونی پت

سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے مجالس انصاراللہ بھارت میں ہر سال اراکین انصاراللہ کی تعلیم وتربیت کیلئے ریفریشر کورس منعقد کئے جاتے ہیں۔امسال مکرم مولانا عطاء المجیب لون صاحب صدر مجلس انصاراللہ بھارت کی ہدایت پر اراکین مجلس انصاراللہ ضلع پانی پت وسونی پت (صوبہ ہریانہ) کی تعلیم وتربیت کیلئے ایک روزہ ریفریشر کورس احمدیہ مسلم مشن ہاؤس اسرانہ میں مورخہ 17 دسمبر 2020ء کو منعقد کیا گیا۔جس میں سات (7) مجالس سے (22) انصار حاضر ہوئے۔پہلے انفرادی ملاقات کے ذریعہ بنیادی دینی معلومات بہم پہنچانے کے بعد ٹھیک 11:30 تا 1:30 دوپہر ایک تربیتی اجلاس زیر صدارت مکرم عبدالشکور صاحب امیر ضلع وناظم مجلس انصاراللہ پانی پت وسونی پت منعقد کیا گیا۔

مکرم دلاور خان صاحب نے سورۃ التین کی تلاوت کی۔جس سے اجلاس کا آغاز ہوا۔مکرم مولوی سید طفیل احمد شہباز صاحب معاون صدر برائے دفتری امور نے عہد مجلس انصاراللہ دوہرایا۔جبکہ تمام انصار نے کھڑے ہوکر عہد دوہرائے۔ ازاں بعد مکرم جسمیر خان صاحب نے نظم پڑھکر سنائی۔اِس اجلاس کی پہلی تقریر مکرم مولوی سید طفیل احمد شہباز صاحب معاون صدر برائے دفتری امور نے بعنوان **”انصار اللہ کی ذمہ داریاں“** کی۔جبکہ دوسری تقریر خاکسار نے **”جماعت احمدیہ کا تعارف و مستقبل“** کے موضوع پر کی۔بعدۂ تیسری تقریر مکرم ایچ شمس الدین صاحب قائد اشاعت مجلس انصاراللہ بھارت نے **”خلافت سے وابستگی کی اہمیت وبرکات“** کے عنوان پر کی۔جبکہ آخری تقریر مکرم سجاد احمد صاحب مبلغ انچارج ضلع پانی پت وسونی پت نے **”ایم ٹی اے کی برکات“** کے عنوان پر کی۔بعدۂ مکرم صدر اجلاس نے اجتماعی دعا کروائی جس سے اجلاس اختتام پذیر ہوا۔

آج صبح نماز فجر کے وقت تیز ہوا چلنے لگی تھی۔اور بارش کا امکان تھا۔چنانچہ نماز فجر میں تضرع سے دعا کی گئی۔الحمدللہ کہ بعد میں دھوپ نکل آئی جس سے انصار بروقت حاضر ہوسکے اور پروگرام کامیاب ہوا۔

مکرم سلطان احمد ظفر صاحب ناظم ارشاد وقف جدید قادیان، مکرم سجاد احمد صاحب مبلغ انچارج، مکرم نوید احمد صاحب اور مکرم باسط احمد صاحب معلمین سلسلہ کا خصوصی تعاون حاصل رہا۔**فجزاھم اللہ تعالیٰ۔**

(حافظ سید رسول نیاز معاون صدر برائے تربیتی وتبلیغی امور)

Ph:09419049823 Ph:09622584733

”میں اپنی جماعت کو نصیحت کرتا ہوں کہ تکبّر سے بچو کیونکہ تکبّر ہمارے خداوند ذوالجلال کی آنکھوں میں سخت مکروہ ہے...... ہر ایک شخص جو اپنے بھائی کو اس لئے حقیر جانتا ہے کہ وہ اس سے زیادہ عالم یا زیادہ عقلمند یا زیادہ ہنرمند ہے وہ متکبّر ہے۔“ (نزول المسیح صفحہ ۴۰۲)

اِرْشَاد حَضْرَتْ مَسِیْح مَوعُود عَلَیْہِ الصَّلٰوۃ والسَّلَام

طالبِ دُعا:: DAR FRUIT COMPANY KULGAM

Shop 73 Fad 40B Fruit Market Kulgam P.O. ASNOOR 192233

Phone No. off. 01931-212789 - 09622584733 - Res. 07298119979